

فَاذْكُرْ فَضْلَ اللَّهِ وَلَوْ رُغِمَ بِرَأْسِكَ مَثَلُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ

تَحْفَةُ الصَّالِحِينَ

الَّذِينَ اخْتَارُوا

بَيْنَ الْبَنَاتِ وَالْبَنَاتِ

بَيْنَ الْبَنَاتِ وَالْبَنَاتِ

بَيْنَ الْبَنَاتِ وَالْبَنَاتِ

بَيْنَ الْبَنَاتِ وَالْبَنَاتِ

بَيْنَ الْبَنَاتِ وَالْبَنَاتِ

بَيْنَ الْبَنَاتِ وَالْبَنَاتِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

هُوَ اللَّهُ

حَبِيبُ جَلَالِهِ

الَّذِي لَا إِلَهَ

حَبِيبُ جَلَالِهِ

إِلَّا هُوَ

حَبِيبُ جَلَالِهِ

الْمُحْسِنُ

حَبِيبُ جَلَالِهِ

الْحَكِيمُ

حَبِيبُ جَلَالِهِ

الْمَلِكُ

حَبِيبُ جَلَالِهِ

الْقَدُّوسُ

حَبِيبُ جَلَالِهِ

السَّلَامُ

حَبِيبُ جَلَالِهِ

الْمُؤْمِنُ

حَبِيبُ جَلَالِهِ

الْمُهَيَّمُنُ

حَبِيبُ جَلَالِهِ

الْعَزِيزُ

حَبِيبُ جَلَالِهِ

الْحَمِيدُ

حَبِيبُ جَلَالِهِ

الْمُنْكَرُ

حَبِيبُ جَلَالِهِ

الْخَالِقُ

حَبِيبُ جَلَالِهِ

الْبَدَائِي

حَبِيبُ جَلَالِهِ

الْمُصَوِّرُ

حَبِيبُ جَلَالِهِ

الْعَفْلُ

حَبِيبُ جَلَالِهِ

الْقَهَّارُ

حَبِيبُ جَلَالِهِ

الْوَقَّارُ

حَبِيبُ جَلَالِهِ

الذَّارِقُ

حَبِيبُ جَلَالِهِ

الْفَتَّاحُ

حَبِيبُ جَلَالِهِ

الْعَلِيمُ

حَبِيبُ جَلَالِهِ

الْفَاضِلُ

حَبِيبُ جَلَالِهِ

الْبَاطِلُ

حَبِيبُ جَلَالِهِ

الْمُفِظُ

حَبِيبُ جَلَالِهِ

الرَّافِعُ

حَبِيبُ جَلَالِهِ

الْمُعَزُّ

حَبِيبُ جَلَالِهِ

الْمُذَكِّرُ

حَبِيبُ جَلَالِهِ

السَّمِيعُ

حَبِيبُ جَلَالِهِ

الْبَصِيرُ

حَبِيبُ جَلَالِهِ

الْحَكَمُ

حَبِيبُ جَلَالِهِ

الْعَدْلُ

حَبِيبُ جَلَالِهِ

اللطيف

حَبِيبُ جَلَالِهِ

الْخَبِيرُ

حَبِيبُ جَلَالِهِ

الْحَلِيمُ

حَبِيبُ جَلَالِهِ

الْعَظِيمُ

حَبِيبُ جَلَالِهِ

الْعَفْوُ

حَبِيبُ جَلَالِهِ

الشُّكُورُ

حَبِيبُ جَلَالِهِ

الْعَلَّ

حَبِيبُ جَلَالِهِ

الْكَبِيرُ

حَبِيبُ جَلَالِهِ

الْحَقِيقُ

حَبِيبُ جَلَالِهِ

الْمَقِيتُ

حَبِيبُ جَلَالِهِ

الْحَبِيبُ

حَبِيبُ جَلَالِهِ

الْمُحَلِّكُ

حَبِيبُ جَلَالِهِ

الْكَلِيمُ

حَبِيبُ جَلَالِهِ

الْقَرِيبُ

حَبِيبُ جَلَالِهِ

الْمُحِبُّ

حَبِيبُ جَلَالِهِ

الْوَالِعُ

حَبِيبُ جَلَالِهِ

الْحَكِيمُ

حَبِيبُ جَلَالِهِ

الْوَرْدُ

حَبِيبُ جَلَالِهِ

الْمُحَدِّثُ

حَبِيبُ جَلَالِهِ

الْبَاحِثُ

حَبِيبُ جَلَالِهِ

الشَّهِيدُ

حَبِيبُ جَلَالِهِ

الْحَقُّ

حَبِيبُ جَلَالِهِ

الوكيل
حَسْبُكَ اللَّهُ

الغوي
حَسْبُكَ اللَّهُ

المتين
حَسْبُكَ اللَّهُ

الولي
حَسْبُكَ اللَّهُ

الحديد
حَسْبُكَ اللَّهُ

المحصن
حَسْبُكَ اللَّهُ

المبزي
حَسْبُكَ اللَّهُ

المعز
حَسْبُكَ اللَّهُ

المحيي
حَسْبُكَ اللَّهُ

المميت
حَسْبُكَ اللَّهُ

الحي
حَسْبُكَ اللَّهُ

القيوم
حَسْبُكَ اللَّهُ

الوحيد
حَسْبُكَ اللَّهُ

المعبد
حَسْبُكَ اللَّهُ

الخالق
حَسْبُكَ اللَّهُ

المولود
حَسْبُكَ اللَّهُ

الاحد
حَسْبُكَ اللَّهُ

المقدر
حَسْبُكَ اللَّهُ

الصمد
حَسْبُكَ اللَّهُ

القلاد
حَسْبُكَ اللَّهُ

المؤخر
حَسْبُكَ اللَّهُ

الاول
حَسْبُكَ اللَّهُ

الظاهر
حَسْبُكَ اللَّهُ

المعالي
حَسْبُكَ اللَّهُ

الطاهر
حَسْبُكَ اللَّهُ

الوالي
حَسْبُكَ اللَّهُ

الغفور
حَسْبُكَ اللَّهُ

الزبور
حَسْبُكَ اللَّهُ

الغني
حَسْبُكَ اللَّهُ

المعطي
حَسْبُكَ اللَّهُ

المالك
حَسْبُكَ اللَّهُ

ذوالجلال
حَسْبُكَ اللَّهُ

المقسط
حَسْبُكَ اللَّهُ

الجبار
حَسْبُكَ اللَّهُ

الغني
حَسْبُكَ اللَّهُ

المعطي
حَسْبُكَ اللَّهُ

الغني
حَسْبُكَ اللَّهُ

الغني
حَسْبُكَ اللَّهُ

الغني
حَسْبُكَ اللَّهُ

الغني
حَسْبُكَ اللَّهُ

الغني
حَسْبُكَ اللَّهُ

الغني
حَسْبُكَ اللَّهُ

الغني
حَسْبُكَ اللَّهُ

الغني
حَسْبُكَ اللَّهُ

الغني
حَسْبُكَ اللَّهُ

الغني
حَسْبُكَ اللَّهُ

الغني
حَسْبُكَ اللَّهُ

الغني
حَسْبُكَ اللَّهُ

الغني
حَسْبُكَ اللَّهُ

الغني
حَسْبُكَ اللَّهُ

الغني
حَسْبُكَ اللَّهُ

الغني
حَسْبُكَ اللَّهُ

الغني
حَسْبُكَ اللَّهُ

الغني
حَسْبُكَ اللَّهُ



لا اله الا الله محمد رسول الله

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ
سورة الاحزاب ۵۶
رواۃ الشیخ محمد بن عبد الوہاب

اِنَّ اَوْلٰى النَّاسِ بِاَلْحَقِّ فِى الْحَرْبِ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلٰی صَلَواتِہِمْ وَاٰلِہٖمُ
سَلَامٌ

مختصر صلوة الی نبی المحدث

فوائد و فضائل درود پاک

بر سید اولاد صلی اللہ علیہ وسلم

○
تالیف لطیف، تصنیف منیف

مدیر رسول حضرت مولانا اسحاق خان محمد عنایت اللہ نقشبندی مجددی
خطیب عظیم جامع مسجد قدوسیہ رضویہ - چوک محمود غزنوی روڈ ○ لاہور

ناشر

المکتبہ نقشبندیہ مجددیہ
۴۸۶ المخطوطات رضویہ میرٹھ
کلفن کاونٹی ○ لاہور

۷۸۶
۹۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَشْكُرَهُ لَوْلَا رَحْمَتُ اللَّهِ عَلَيْنَا لَكُنَّا مِنَ الْخَاسِرِينَ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اِنْ اَوَّلَى لَشَيْءٍ لَّا كَثُرْتُمْ عَلَيْكُمْ صَلَواتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ

مُحْفَةُ صَلَوةِ إِلَى النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ

فَوَائِدُ وَفَضَائِلُ دُرُودِيَاكُ

بِرِسِيدِ لَوْلَاكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ

تَالَيْفُ الْعِلْفُ، تَصْنِيفُ ثَنِيفُ

مَدْرَحِ رَسُولِ حَضْرَتِ مَوْلَانَا اِسْحَافِظْ مُحَمَّدٌ عَنَّا نَيْتُ اللَّهِ نَقِشْبَنْدِي مُجَبِّدِي
خَطِيبِ عَظِيمِ جَامِعِ مَسْجِدِ قُدْسِيَةِ رَضْوِيَةِ - چوکِ مُحَمَّدِ عَزْزَوِي رُوڈُ ○ لاہور

نَاشِرُ

اَلْمَكْتَبَةُ نَقِشْبَنْدِيَّةُ مُجَبِّدِيَّةُ
۱۰ المصطفیٰ ۴ ضلعِ روضہ
کلفٹن کالونی ○ لاہور

”جملہ حقائق بحیث تصنیف محفوظ ہیں“



کتاب	۱	تحفۃ الصلوٰۃ الی النبی المکارم علیہ السلام
تصنیف	۱	مداح رسول الحاج مولانا محمد حنیف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
باہتمام و سرپرستی	۱	خلیفہ السید محمد افتخار احمد نقشبندی مجددی آستانہ عالیہ سرحد شریف
سرورق	۱	صوفی خورشید عالم چشتی سیدی
کتابت	۱	قاضی شاعر النبی خوشنویس ”مری - اردو“
درستی و غلط	۱	محمد حسن محمود نجمیہ، حاجی عبدالرزاق، مختار احمد
ترتیب و تزئین	۱	محمد عطاء المصطفیٰ، السید احمد علی نقشبندی مجددی
اشاعتِ اوّل	۱	۵۰۰ تعداد
صفحات	۱	۵۷۶
مطبع	۱	نقوش پریس اردو بازار لاہور پاکستان
ہدیہ	۱	دوسرہ ہدیہ



طے کاپتہ

- ۱۔ مکتبہ نقشبندیہ مجددیہ - ۶، المصطفیٰ - ۴، رضویہ سٹریٹ - کلکشن کلاونی - لاہور
- ۲۔ جامع مسجد قدوسیہ رضویہ - چوک محمود عزیزی روڈ - لاہور
- ۳۔ آستانہ عالیہ دربار مجددیہ سرحد شریف - ریاست پٹیالہ ”اندیا“
- ۴۔ آستانہ عالیہ حضرت کیلیانوالہ شریف ضلع گوجرانوالہ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَوْزُونُ كِتَاب

وَلَا تَكُن مِّنَ الْفَاسِقِينَ صَلُّوا عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِمْ ذِكْرُ اللَّهِ تَسْلِيمًا

☆ بے شک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اُس غیب جانے والے نبی پر
لئے ایمان والوں اُن پر درود اور خوب سلام بھیجو۔ "بِت سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ آيَتِ كَرِيْمَةِ ۵۹"

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

○ قِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ صَلَوةَ الْمُصَلِّينَ
عَلَيْكَ بِمَعْنَى غَاب عَنْكَ وَمَنْ يَأْتِي بِكَ مَا خَالَهُمَا
عِنْدَكَ فَقَالَ أَسْمِعْ صَلَوةَ أَهْلِ مَحَبَّتِي وَاعْرِفْهُمْ وَ
تُعْرِضْ عَلَيَّ صَلَوةَ غَيْرِهِمْ عَرْضًا

☆ عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تم نے دیکھے اُن لوگوں کے درود شریف
سے جو درود شریف بھیجتے ہیں آپ پر اور جو آپ سے غائب ہیں۔ اور جو آپ
کے آپ کے بعد کیا مال ہے اُن دونوں کا آپ کے نزدیک؟ فرمایا کہ میں خود
سنا ہوں درود شریف اپنے اہل محبت کا اور پہچانتا ہوں اُنکو اور پیش ہوتے
ہیں میرے پاس درود شریف غیر محبت والوں کے فرشتوں کے ذریعہ سے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي مَلَأْتَ قَلْبَهُ مِنَ الْجَلَالِ وَحِينَئِذٍ مِنَ الْجَمَالِ
فَاَصْبَحَ قَدْرًا مَّؤَيَّدًا مَّنْصُورًا وَوَعَلَى اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا

يَا رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ

بِسْمِ اللَّهِ
الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ
الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نذر عقیدت

اے شہنشاہِ دو عالم! ہوں آپ پر لاکھوں سلام
اک نظر کی آرزو میں ہے جہاں آرزو
ہر زمان ہر لحظہ تیرے حسن کی تکریم میں
واسطہ اُن درودوں اور سلاموں کا شہا
اے شفیع المذنبین اے رحمۃ للعالمین
یا محمد مصطفیٰ! آدم سے لے کر آج تک
ہر دم ہوں درود آپ پر اے بدرالدجی
اک نظر بہرِ کرم اُنہی اپنی دُوحیٰ رفا
قدیموں کو ورد ہے صلی صلی صلی علی
بھیجتا ہے تجھ پر جو خود مالکِ ارض و سما
میں خطا کی انتہا ہوں تو عطا کی انتہا
حق سے جس کو کچھ ملا تیری بدولت ہی ملا

ترغوی

وقتِ آخر اپنے عنایت پر بھی عنایت ہو
صورتِ ہودل میں تری درود ہولب پر ترا

عَلَى نَبِيِّنَا الْكَرِيمِ وَعَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالتَّسْلِيمُ

مُحَمَّدٌ عَنِيتُ اللَّهَ

۳۶۵۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
فہرست مضامین کتاب مستطاب تحفۃ الصلوٰۃ الی النبی الخمار
صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۷۶	دُرود شریف کا نور اور خوشبو		نقش جمیل القرطاس
۷۹	حیات النبی علیہ السلام	ب	روضۃ الاول
۸۲	دُرود روح کی توجیہات اور مفہوم	۱	ایت کریم دُرود شریف
۸۹	مناہج جنتی ذیل منیل شعی لیم	۲	معنی صلوٰۃ
۹۱	حدیث پاک حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہما	۱۲	نور صلوٰۃ
۱۰۰	تحقیق لفظ آل و اہلبیت الطہار	۱۸	حدیث پاک "عمر شریف"
۱۰۳	اصطلاح پنجتن پاک	۲۱	حدیث پاک "علی المرتضیٰ"
۱۰۷	آداب الصلوٰۃ و اسلام مہربان	۲۹	ازالہ مہم
۱۰۹	دُرود شریف پڑھنے کے مقامات	۳۲	قول فیصل
۱۱۵	قسم ذات مصطفیٰ علیہ السلام	۳۶	سجدہ اور قرب
۱۱۹	اعضاء شریفہ عظیمہ کریمہ کا تذکرہ	۳۸	خلاصہ کلام
۱۲۱	عظمت صفات مصطفیٰ علیہ السلام	۴۰	نار کے تشبیہ میں سلام
۱۲۳	حاجت ناظر	۴۵	جسمانی زندگی سے زندہ نبی
۱۳۱	عظمت مصطفیٰ علیہ السلام	۵۲	ترک الصلوٰۃ الی النبی الخمار
۱۳۵	سورۃ الکوکثر	۵۸	حکمت علید
۱۳۶	تحفہ سفید تمام اور سفید دار و صہی	۶۰	فاخرہ و اولیٰ الالباب واقعات
۱۳۹	توقیر مصطفیٰ علیہ السلام واقعات	۶۴	دُرود شریف کی علامات مکروہ
	روضۃ الثانیہ	۶۸	فضیلت ام محمد علیہ السلام
۱۴۵	تقبیل اسم محمد علیہ السلام	ب	روضۃ الثانیہ
۱۴۵	بوسہ کی قسمیں		چالیس احادیث مبارکہ
۱۴۹	حکمت	۷۱	حدیث پاک فضیلت دُرود شریف
۱۵۰	تقبیل الالباب امن	۷۴	حدیث نور



صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۲۲۳	ازواجِ مطہرات پر درود و سلام باب	۱۵۵	حجراتِ اکبرہ کا بوسہ اور اسلام
۲۲۵	مُعْجَزَاتُ النَّبِيِّ ﷺ	۱۵۹	نعلینِ مقدس
۲۲۵	مُعْجَزَةُ الْاِثْنِ الْاَوْتَى ﷺ	۱۶۱	اِثْبَارِ رَسُولِ ﷺ
۲۲۷	مُعْجَزَةُ قُرْآنِ پاک	۱۶۵	اخاعت اور اتباع میں فرق
۲۲۹	مُعْجَزَةُ مِعْرَاجِ النَّبِيِّ ﷺ	۱۶۷	يُحِبُّ كَعْرَةَ اللَّهِ
۲۳۰	مُعْجَزَةُ شِقِّ الْقَمَرِ	۱۶۸	اخاعتِ رسول ﷺ
۲۳۱	مُعْجَزَةُ رَجَبِ شمس	۱۶۹	گلِ حکمت
۲۳۲	مُعْجَزَةُ اِحْيَاءِ مَوْتَى	۱۷۷	اصل دین شریعتِ مطہرہ پر عمل ہے
۲۳۳	ایمان کی قسمیں	۱۸۰	اقوالِ حکمت اور آداب
۲۳۶	مُعْجَزَةُ الْاَشْبَاءِ بَارِكَةَ شَيْخِ بَحْرَيْنَا	۱۸۲	اہل سنت و جماعت
۲۳۷	مسند افضل پانی	۱۸۵	آدابِ مصطفیٰ ﷺ
۲۳۸	مُعْجَزَةُ شَفَاءِ الْاَمْرَاضِ	۱۸۹	پند
۲۴۰	مُعْجَزَةُ حُسْنِ وِجَاهَت	۱۹۲	فضیلتِ صحابہ عظام اور آداب
۲۴۱	مُعْجَزَةُ اَوْنَتِ الْاَعْمَالِ	۱۹۴	بارِ مسطوفیہ کے خوشنما شگفتہ پھول
۲۴۲	مُعْجَزَةُ طُيُورِ مُحْتَرَم	۱۹۶	فتویٰ: گستاخِ صحابہ بے ایمان ہے۔
۲۴۳	مُعْجَزَةُ هَرْنِی	۱۹۷	اصطلاحِ شرع میں صحابی کے کتبیں
۲۴۵	مُعْجَزَةُ نَبَاتَات	۱۹۹	مُتَعَلِّقَاتِ نَبَوِی ﷺ
۲۴۶	مُعْجَزَةُ كَهْمُورِ كَاتِنَة	۲۰۳	حضرت دجیر بن کلی بنی رحمہ اللہ
۲۴۷	اقوالِ محبت	۲۰۶	مومنین اور منافقین
۲۴۹	مُعْجَزَةُ حَنْتِیْ پھاڑ	۲۰۹	رضاءِ محبوب اور تحویلِ قبلہ
۲۵۱	مُعْجَزَةُ تَخْتِیرِ طَعَام	۲۱۲	خواجہ اوس قرنی رضی اللہ عنہ
۲۵۲	مُعْجَزَةُ طَعَامِ کاکلام	۲۱۴	حدیث قدسی "فقراء"
۲۵۲	مُعْجَزَةُ دَسْتِ مُبَارَكِ کاس ہونا	۲۱۵	خوشبوئے محبت
		۲۱۹	علامتِ محبت

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۲۴۲	معجزہ بادلوں کا سایہ کرنا	۲۵۳	معجزہ خوشبودار بنانا
۲۴۲	معجزہ دودھ پلانے والیاں	۲۵۳	معجزہ انداز عطا
۲۴۴	معجزہ درود و سلام کے موتی نچا کرنا	۲۵۶	ظہور قدسی ﷺ
	مستفیضان درود و سلام	۲۵۸	عید میلاد النبی ﷺ
۲۴۵	بیتنا آدم صلی اللہ علیہ وسلم	۲۶۲	معجزہ نمائشاہدات عالم
۲۴۶	خواب مبارک حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ	۲۶۳	معجزہ شہادت دینا
۲۴۷	چاریار رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۲۶۳	معجزہ نارنج گنی
۲۴۸	حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ	۲۶۴	معجزہ کعبۃ اللہ کا تعظیم کرنا
۲۴۹	حضرت بلال رضی اللہ عنہ	۲۶۴	معجزہ طیب طابیر
۲۸۰	آذان	۲۶۴	آباد اعداؤ کا ایمان
۲۸۱	حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ	۲۶۴	معجزہ ملائکہ کا زیارت کرنا
۲۸۲	حضرت امام عظیم رضی اللہ عنہ	۲۶۵	معجزہ نام مبارک
۲۸۵	مسئلہ فقہ حنفی "درود و شریف"	۲۶۶	علم حساب کی روش سے اصل کائنات
۲۸۶	حضرت امام شافعی رضی اللہ عنہ	۲۶۷	معجزہ چاند سے باتیں کرنا
۲۸۷	حضرت امام بخاری رضی اللہ عنہ	۲۶۷	معجزہ خدمت گزار مستورات
۲۸۹	حضرت رابعہ بصریہ رضی اللہ عنہ	۲۶۷	معجزہ مریضہ حضرت حلیمہ رضی اللہ عنہا
۲۹۱	حضرت داماد گنج بخش رضی اللہ عنہ	۲۶۸	معجزہ روز سعید و بد رنیر
۲۹۲	حضرت غوث اعظم رضی اللہ عنہ	۲۶۸	شیطان شیخ نجدی کی شکل میں
۲۹۳	حضرت خواجہ باقی باللہ رضی اللہ عنہ	۲۶۹	معجزہ بکریوں کا اظہار محبت کرنا
۲۹۴	حضرت مخدوم الف شامی رضی اللہ عنہ	۲۶۹	معجزہ مہربانیت
۲۹۹	خصائص امام ربانی رضی اللہ عنہ	۲۷۰	معجزہ شق الصدر
۳۰۳	خواجہ محمد سعید رضی اللہ عنہ	۲۷۰	معجزہ زیارت کرنا
۳۰۴	شیخ اکبر محی الدین ابن عربی رضی اللہ عنہ	۲۷۱	معجزہ آثار نبوت چہرہ اقدس پر نمایاں

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۳۹۰	طریقہ حاضری بارگاہِ حرمہ تعلیمین بی	۳۰۶	امام غزالی مدظلہ
۳۹۱	درد و شریف اور سلام	۳۰۸	السید نور الدین سعدی زنگی مدظلہ
۳۹۵	زیارت اثنین الکرمین	۳۱۰	اثنین الکرمین کے دشمنوں پر عذاب
۳۹۶	سبز گنبد پر ملائکہ کا نزول	۳۱۱	علامہ نومیدی مدظلہ
۴۰۰	الوداعی صلوٰۃ و سلام	۳۱۳	اشعار قصیدہ بردہ شریف
۴۰۱	کیفیت الصلوٰۃ والسلام بی	۳۱۴	الشیخ ابوبکر شیبلی مدظلہ
۴۰۳	امام اعظم مدظلہ	۳۱۶	مولانا عبد الرحمن خامی مدظلہ
۴۰۴	ابو الحسن شاذلی مدظلہ	۳۱۸	مرشدی المحکم سید نور الحسن بخاری مدظلہ
۴۰۵	الشیخ احمد الکبیر رفاعی مدظلہ	۳۲۱	امام حضرت احمد رضا مدظلہ
۴۰۶	السید نور الدین محیی شریف مدظلہ	۳۲۳	السید گل حسن شاہ مدظلہ
۴۰۷	الشیخ ابن ثابت مدظلہ	ب	روضۃ الخائمسہ
۴۰۹	حضرت حاتم اصم مدظلہ	۳۲۶	فوائد الصلوٰۃ والسلام
۴۱۰	الشیخ حماد ابو الخیر الاقطع مدظلہ	۳۲۹	حقیقت درد و شریف
۴۱۱	السید عبدالسلام حسینی مدظلہ	ب	روضۃ السادسہ
۴۱۳	الشیخ تاج الدین قلعی مدظلہ	۳۶۰	حاضری حرم رسالت
۴۱۵	الشیخ ابو الخیر علامہ بخاری مدظلہ	۳۶۶	احادیث مبارکہ و واقعات
۴۱۷	منہیات درد و سلام بی	۳۶۹	استغفار
۴۲۱	یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم بی	۳۷۴	صفوح عن الزلات سنی اوتوالیہ علیہ السلام
۴۲۷	استغاثات	۳۷۷	کلام لطیف
ب	روضۃ السابغہ	۳۸۱	استغاثہ بارگاہِ حرمہ تعلیمین بی
۴۳۲	فضل درد و سلام بر سید الامام صلی اللہ علیہ وسلم	۳۸۴	توشل تشفق بزمانہ بعثت
دن ماہ اور سال کے آئینہ میں		۳۸۵	بعد از وصال شریف درد و شمار
۴۳۳	رمضان المبارک میں درد و شریف کی کیفیت		

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۴۷۵	تعمیر المسجد النبوی زاد شرفہ وسلم	۴۳۴	رجب المہرب کی فضیلت
۴۷۸	فضائل المکینۃ المنورہ ب	۴۳۵	شعبان المعظم کو درود شریف کی فضیلت
۴۷۹	فتویٰ امام مالک مدظلہ	۴۳۵	ربیع الاول شریف کو درود شریف کی فضیلت
۴۸۰	قرن فیصل فضیلت	۴۳۷	پیر کو درود شریف کی فضیلت
۴۸۱	رحمت	۴۳۸	جمادہ المبارک کے اسماء مبارکہ
۴۸۳	اسماء مبارکہ المکینۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم	۴۴۲	جمادہ المبارک کو درود شریف کی فضیلت
۴۸۴	تاسیس شہر المکینۃ المنورہ	۴۴۲	محرمات کو درود شریف کی فضیلت
۴۸۶	گلدستہ محبت	۴۴۳	حقیقت الامر درود شریف
۴۸۷	خاک شفا	۴۴۴	ویدار الہی ب
۴۹۲	روضہ اطہر زادہ شرفہ وسلم ب	۴۴۷	فَالْحَذَرُ كُلَّ الْحَذَرِ
۴۹۹	حاضری بارگاہ محبوب ب	۴۴۸	سیدنا علی رضی اللہ عنہ کا ارشاد پاک
۴۹۶	اعادیت مبارکہ ۱۱ عدد	۴۵۱	حدیث پاک اَمَّا زَوْجُ الْجَمَالِ الْحَقِّ
۵۰۲	حقیقت الامر درود شریف	۴۵۲	مفتوحہ مرزا مظہر جان جاناں مدظلہ
۵۰۴	اماکن مقدسہ - ریاض الجنۃ	۴۵۳	السید عبدالعزیز دہلوی مدظلہ
۵۰۶	جبل احد - مسجد کنوئیں - پہاڑ	۴۵۵	ادراک زیارت
۵۰۹	جنت البقیع	۴۵۸	ترجیمات ثلاثہ
۵۱۰	معجزہ کاظمیہ جبل احد کے امن میں	۴۶۰	قانون قدرت
	روضۃ القامۃ ب	۴۶۰	شطیحات
۵۱۲	تہجد	۴۶۵	شیر ربانی
۵۱۷	درودوں کے عظیم تحفے	۴۶۶	خلیہ مبارک ب
۵۲۱	درود شریف نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم	۴۶۹	ہجرت گاہ رسول ب
۵۲۲	درود شریف ابراہیمی صلی اللہ علیہ وسلم	۴۷۱	منزل شوق
۵۲۳	درود شریف اولیاء اقصیٰ مدظلہ	۴۷۳	درود مسعود اور محبوب

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۵۲۰	صلوٰۃ الزیارت درود شریف مجربہ	۵۲۵	درود شریف دلائل الخیرات
۵۲۱	درود شریف بہشتی	۵۲۷	درود شریف تاج
۵۲۱	درود شریف اشقاء درود شریف تریاق	۵۲۹	درود شریف صلوة منجیۃ
۵۲۲	درود شریف تفریح بختیہ	۵۳۰	درود شریف کھنکی
۵۲۲	صلوٰۃ الکبیر - درود شریف نافع	۵۳۲	درود شریف نور
۵۲۳	صلوٰۃ حضورتہ - صلوة السب		صلوٰۃ اکبریم والتعظیم
۵۳۵	قول الشیخ الاکبر درود شریف نجات	۵۳۲	درود شریف قضیدت
۵۳۵	بلع العلی بکمالہ	۵۳۲	درود شریف ہزارہ
۵۳۹	شفاعت مصطفیٰ ب	۵۳۳	درود شریف زیارت درود شریف صدقہ
۵۵۱	حدیث پاک شفاعت	۵۳۴	درود شریف مقلح الجنۃ درود الجبر
۵۵۵	امید افزاء آیت کریم	۵۳۵	درود شریف سعادت
۵۶۰	خصائص مصطفیٰ ب	۵۳۵	درود شریف افضل درود شریف رحمت
	مسئلہ	۵۳۶	درود شریف الکابل
۵۶۶	شیرکات التبی الخمار ب	۵۳۶	صلوٰۃ السعادت صلوة مابی
۵۶۷	شیرکات اخیار	۵۳۷	درود شریف کوثر درود شریف شہرت
۵۶۹	شاہی مسجد لاہور میں شیرکات	۵۳۸	صلوٰۃ التوبۃ القیامہ
۵۶۹	شیرکات کے انوار و اشارات	۵۳۸	درود العظام درود الکبریٰ
۵۷۱	زائر حرم سے ایک سوال	۵۳۹	صلوٰۃ الحجامہ
۵۷۳	ہدیہ عقیدت بر تحفہ الصلوٰۃ	۵۳۹	صلوٰۃ ذاتیہ درود شریف قاورمہ
۵۷۶	صلوٰۃ وسلام فارسی درود پنجابی		

تَحَمُّتٌ بِالْحَسَنِ وَبِهِ لَسَعَوَيْنِ

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝
 ۱۸۲ تا ۱۸۳

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نقشِ جمیل

۱۰۰

کیا باغبان لم یزلی کاچمن میں غلہ ہوئے ہر گل میں ہر شجر میں محمد کا نور ہے
 ﷺ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اس فقیر پر یہ انعام فرمایا کہ اللہ وحدہ کا ذکر اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر
 درود شریف پہنچانے کی ترغیب دلانے کے لیے یہ کتاب "تحفۃ الصلوٰۃ" تحریر ہوئی۔
 رب کریم نے اپنے کمال فضل و کرم سے توفیق ارزانی عطا فرمائی کہ سینہ کو کشادہ فرمایا اور ہر قسم
 کے اسباب ہمتیا فرمائے۔ چونکہ میرے لئے درود و سلام سے زیادہ دنیا و مافیہا میں اور کوئی چیز
 مرغوب محبوب نہیں اور اسی کو اپنی کتاب مستطاب کا موضوع بنایا اور یہ تحفہ منجملہ انوارِ لیل
 انجرات کی ہی ٹوڑی کرئیں ہیں اور جنہوں نے اُمتِ مسلمہ میں اللہ سبحانہ کے ذکر اور رسول کریم
 ﷺ پر درود شریف کو اپنا وظیفہ اور شعلِ حیات بنایا وہ بفضلِ تعالیٰ دونوں جہانوں میں
 قلاح پاگئے اور اللہ رب العزت کو بھی درود شریف سے بڑھ کر کوئی وظیفہ محبوب نہیں جو
 کد ذاتِ وحدہ و ملائکہ نوریت کا وظیفہ ہے۔ ایک لمحہ یا ایک دن یا ایک سال کے لئے نہیں بلکہ
 ازل سے ابد الابد رب کریم معہ ملائکہ رحمتیں بھیج رہا ہے اور اتنی رحمتیں بھیجیں کہ اپنے محبوب
 "نور" کو محبتِ رحمت بنا دیا۔ تمام کائنات ازل تا ابد اسی دریا سے رحمت سے اپنی جھولیاں
 بھر رہی ہے اور بھرتی رہے گی۔

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
 عَنْ عَمْرِو بْنِ الْخَيْرِ أَنَّهُ شَفَّاهُ النَّفْسِ
 ہر کیے زایشاں بخوابد از رسول اللہ عطا
 کف ز آب بحر بخودش قطره از ابر سفا

حکے تمام انبیاء و کرم و رسل علیہم السلام کے بھر رحمت سے ایک چلو اور بارانِ کرم سے غلاق کھدی
 ﷺ کے ایک گھونٹ کے طالب ہیں یعنی ہر کسی کے دامن میں خیر سب حضور ﷺ کی عطیہ ہے۔

○ تا یہ کہ ہذا کا مقصود محض امتثال لایزال اللہ اور محبت لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے اور اُمتِ حرمہ کو درود شریف کا شوق دلانے کے لئے انبیاء علیہم السلام اور اولیاء کاملین کے مشیرات کو بسط کے ساتھ بیان کیا تاکہ اُمتِ سیدہ کا ہمہ وقت کا مشغلہ حضور رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجنا ہو۔ اگر ایسا ہوا تو اس عمل کے ساتھ ساتھ درود شریف کا تحفہ دہیار رحمتہ للعالمین میں پیش ہوا کرے گا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مبارک خوش ہوگی اور بیت رحیم راشدی ہوگا اور یہی مقصود و مطلوب ہے۔ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ اپنے کمال فضل سے درود شریف کے انوار و تجلیات سے ہمارے قلوب کو متور کرے۔ آمینہ کامل ہے کہ اس راہِ عمل سے قبولیت کی ہوائیں بشارتیں لے کر ہم پر آئیں اور وصول الی اللہ کی خوشبوؤں سے ہمیں مہیٹر کریں اور نوازیں۔ "ایں دُعَا از من و جملہ احباب آمین باد"

☆ یہ فقیر اپنی بے بضاعتی علم اور کم مانگی عمل کو خوب جانتا ہے۔ لیکن بایں ہمہ مدتِ مدید سے بسیار تفحص اور تحقیق سے مختلف گُلستانِ محبت سے مختلف قسم کے رنگین پھول چن چن کر میں نے یہ تحفۃ الصلوٰۃ کا گلہ تہہ سجایا ہے اور اس گلہ تہہ میں بیہ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور پروردگارِ نیکوۃ نبوت صحابہ کرام کا ادب اور تجلیاتِ رسالت کے نورِ نظر اہل بیت اطہار کی محبت اور اُن کے فضائل و کمالات کی رنگینی اور خوشبو چھی بسی ہے اور اولیاء عظام، علماء کرام کے مشیرات سے اس گلہ تہہ مقدسہ کی ڈالیاں نسی طرز اور نئے انداز سے تراش تراش کر سجائی ہیں کہ اُن کی نہک سے ایمان والوں کے دماغ مہیٹر ہوں اور حُسنِ حقیقت سے ایمان کی رونق نصیب ہو۔ "يَرْحَمُ اللّٰهُ عَبْدَهُ اَقَالَ اَمِيْنُ اَمْ"

☆ "تَحْفَةُ الصَّلٰوةِ اِلَى النَّبِيِّ الْخَاتَمِ" درود شریف کے پھولوں کا گلہ تہہ ہے۔ درود شریف میرا وظیفہ حیات اور رحمت ہی میرا وثیقہ نجات ہے۔ یہ پھول میں نے تابدار برکاتِ قلم اولیاء عظام اور علماء کرام کے باغوں سے صاحبِ الحُسنِ الجمال اور صاحبِ البہجۃ والکمال نصیبی و نسیمِ غلغلیہ کی بارگاہِ رحمت کے لئے چنے ہیں۔ اس میں فقیر کا اپنی طرف سے کچھ نہیں یہ سب فیضِ اولیاء عظام ہے اور انھیں کے باغات سے کلیاں توڑ توڑ کر یہ گلہ تہہ سجایا اور بنایا اس میں طرح طرح کے اسماء و صفاتِ الہیہ اور صفاتِ محمدیہ اور اللہ تعالیٰ اس پر رحم کرے جو میری دعا پر آمین کہے۔

کمال اتحدت علی صاحبہا الصلوٰۃ و التہنۃ کے پھول کھلے ہوئے ہیں۔ اور عجیب چمک دکھ
اور دکھ کو اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے، خود بھی مٹورا اور تومنین کے قلوب کو بھی مٹو کھنڈے
والے، اس گلستان رسالت کے پودوں، ٹہنیوں اور شاخوں - چمنستان نبوت کے پھولوں اور
پھولوں سے اس باغیچہ کائنات کا حقیقی مالک یُعجِبُ بالنبی شہداء مٹورا اور راضی - فقر
نے اپنی جگر کی گھڑیوں اور لمحات میں اپنی محبت کے آنسوؤں سے اس کی آبیاری کی ہے
نبی سے در دی میں بن کے ملین بنا کے سہرا چڑھاں چلی آں
گلاب چنبہ زہر و کلیاں سجا کے منظوی میں پاں چلی آں
کشتہ چٹنیہ کا گل سسر سید :-

○ سرزمین ہند میں مٹورا سے بیج لا کر طیبہ و لعلی کی خاک پاک کے ایک گلا میں
بویا گیا۔ پھر ساہ سال آبِ فضل سے اکی آبیاری ہوئی اور پھر یہ سلسلہ پھلا پھولا پھیلا تو علوم
حکمت و معرفت اور اُمراء و انوار کے پھل اُس میں لگے تو سرکارِ امام ربانی قیومِ زمانی،
محبوبِ ممدانی موبط انوارِ رحمانی حضرت مجدد الف ثانی الشیخ احمد نقشبندی قدس سرہ العزیز
جیسا ایک پھول گلستانِ مصطفوی میں کھلا۔ جن کے فیض کی خوشبو چار دہاک عالم میں پھیل
گئی اور علم و عرفان کے موتی کھیرے اور کائناتِ عالم میں سنتِ مصطفوی کے سیرۃ و صلوٰۃ
وہ نقشے نظر آنے لگے جس سے نفوسِ قدیریہ صحابہ کرام کا دُور یاد آگیا۔

سرمد جو مدینہ مٹورہ کی ایک گھر کی ہے۔ ایک دروازہ ہے۔ مدینہ مٹورہ آقا و رسولی
رسول کا شہر ہے اور سرمد شریف علام اور نائبِ رسول کا شہر۔ اس سارے باغ کی
بولق اور خوشبو درود شریف سے ہے یہ خوشبو تے درود شریف امام ربانی نے رُمائی۔
یہ سب اسی درود شریف کے فیضان میں اور یہ اسی صلوٰۃ و سلام کے انوار میں۔ اولیاء
نقشبند کا یہ تحفہ درود شریف بہر صوَدت مقبول و منظو ہے۔ یہ وظیفہ درود شریف تمام دُعا
سے افضل اور احسن الخاص و ظاف ہے۔ جس میں حضور ہی حضور ہے۔ غیبی بیت نام کی نہیں ہے
خاک شو خاک تا بروید گل کہ بجز خاک نیست مظهر گل

حلقہ عشق و محبت کی راہ کی خاک ہو جا خاک تاکہ پھول لگیں۔ خاک ہی تو مظهر گل ہے۔

○ دُرود شریف "الشَّارَح" انوارِ سیدہ کے حصول کا سبب اور کثیر اسرارِ قلبیہ کے انکشاف کا ذریعہ خواب و بیداری میں نبی رُوحِ حَرَمِ مَقْدِسِ عَلَیْہِ السَّلَام کی زیارت اور یومِ المَریَد کے نتیجہ شہادت و شفاعت اور یہ مقامِ قُطْبِیَّت تک پہنچنے کا زمینہ۔ ظاہری، باطنی، اَرْزَاقِ جَسْمِی، رُوحِی فِیوضات کا خزانہ ہے اور بہت سے فوائد و فضائلِ مخفیہ، معارفِ ربانیہ، حقائقِ رحمانیہ، انوارِ رُوحانیہ اور علومِ لدنیہ "وَاللَّهُ سُبْحَانَهُ" وَاَقَالِے اَعْلَمُ وَرَسُولُهُ" کا گنجینہ ہے۔ دُرود شریف، شیرِ شیطان اور دُوسوئے خناس سے مامون و محفوظ رکھتا ہے۔ الہامِ اَوْ دُوسوئے میں تابیہ الاُمیاز دُرود شریف ہی ہے۔ دُشمنوں پر فتح اور کامرانیوں اِسی سے ہوتی ہیں۔

☆ مَوْلِیُّ الْمُسْتَغْنِیِّ اِلَی اللہ وَرَسُولِہِ الْکَرِیْم۔ مُحَمَّدٌ عَیَّیْتُ اللہ مَسْلُکًا مُسْتَحْسِنِی حِغْنِی نِسْبَۃً نَقِیْبِی مُجِدِّی اور نسبِ خانہ انِ مَغْلِیہ کا ادنیٰ فرد جس کے اَبَاء و اِجداد شہنشاہِ جہانگیر، شاہجہان اور اورنگ زیب عالمگیر عَلَیْہِمُ الرِّحْمَۃُ جو امامِ ربانی مُجِدِّدِ الْفَت ثانی قُدسِ بَرَزَوِی الْعَزِیْز کے فیض سے مُتَفِیض اور فقیر بھی آپ سے نسبت رکھنے والا ایک ادنیٰ اَعْلَام، اُسْتَاذِی الْعِلْمِ شَیْخِ الْحَدِیثِ سَیِّدِ اَبْوَالِیْر کَاتِ سَیِّدِ اَحْمَد قَادِرِی عَلَیْہِ الرِّحْمَۃُ جامعہِ حَرَبِ الْاَحْنَافِ لَاحُود سے سُنْدِیافتہ ہے۔ یہ انھیں بزرگانِ دین کی نگاہ اور صُحبت کا نتیجہ ہے۔

بِحَالِ مَبْنِیْنِ دَرْمَنِ اَثَرِ کَرْد و گرنہ مَن ہماں خاکم کہ ہستم

☆ یہ تحفۃ الصَّلَۃ مَحَبَّتِ رُسُول کا درس ہے۔ حضور عَلَیْہِ السَّلَام کے ذکرِ خیر، فضائل و کمالات اور مُعْجِزات کے بیان سے ایمان کو تازگی، آنکھوں کو نور اور دل کو سرور ملتا ہے۔ حُبُّ النَّبِیِّ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ استقامتِ صبر و تحمل سے دُرود شریف پڑھنے والے کو جب مقامِ غِیُوبِیَّت سے حضورِ نبیِ نصیب ہوتی ہے تو قلبِ کُی اِیانی طراوت اور تازگی، فُؤَاد کو اذعانِ رُوح کو راحت اور عُدْرہ کو انشراحِ نصیب ہوتا ہے۔

○ خَاکِ ہُو جَا — خَاکِ اِکْسِ دَر کِی؟ "خُوش آن مَرے کہ بر آن آستانِ خَاکِ شُودے"

مُحَمَّدُ عَرَبِی کا بَرْدے اَرْض و مَآسِتِ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے کہ خَاکِ دَر شِیْنِ اسْتِ تَاجِ بَرِبرِ اُوسْتِ

مُحَمَّدُ عَرَبِی کا بَرْدے ہر دُورِ مَآسِتِ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے کہ خَاکِ دَر شِیْنِ اسْتِ خَاکِ بَرِبرِ اُوسْتِ

☆ اللہ عَزَّوَجَلَّ کیا شان ہے۔ ہمارے پیارے رُسُول اور اللہ سُبْحَانَهُ کے مُجُوبِ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے پیلا سحر۔ جَعْلًا مَن لَکَ نَایِزِ لُزُوم دیک۔ بَمَقْدَرِ بَاقِی شَہَر "بَعْدِی خِیْرَی"

علیہ السلام کہہ رہے تھے کہ - یہ خاکی ، درپاک کی خاک سر پر رکھ کر عرض نہاں ہے ۔ -

من آل خاکم کہ ابرو نو بہاری کُنداز لطف بر من قطرہ باری

اگر برزید از تن صد جام چو سو سن شکر لطفش کے تو ام

الحمد لله الذی هدانا لهذا وما كنا لنهتدي لولا ان هدانا الله

○ یہ عزیز و خلیل تحفہ رسیدہ امام ربانی سرکارِ محمد و آلف ثانی نور اللہ مرقدہ ، بحضورِ حضرت

تعلیقین ، شفیع المربیین علی اللہ تعالیٰ علیہم پیش کرتا ہوں ۔

شاہاں چہ عجب گر بنوازند گذارا

اللهم صل علی سیدنا محمد و آلہ الطیبین و الطہارین و اعصاہم العظام و بارک وکرم

گذارش حوالہ واقعی :-

من پیچم و کم از پیچ ہم بیاض از پیچ و کم از پیچ نیامد کارے

ہر چہ کہ از اسرارِ حقیقت گویم زانم بہ بود بہرہ بجز گفتارے

☆ اربابِ علم و عرفان اور اصحابِ ذوق و وجدان کے قلوب اور ارواح ، دُرُ و شریف

سے مسکڑھوں ۔ یہ تحفہ بفضلِ تعالیٰ اس فقیر نے اپنی کم علمی کے باوجود بسیار کوشش سے سب

الفاظ اور صحیح روایات سے احاطہ تحریر کیا ہے اور بلیغ اشارات سے نشان دہی کی ہے

لہذا مجھے بھی اپنے اوقاتِ مخصوص میں دعا سے خیر سے یاد رکھیں ۔

☆ مستفیضانِ تحفہ سے امید ہے کہ فقیر کی لغزشات ، حوالہ کی کمی بیشی سے درگذر کرتے

ہوئے اصلاح کے لیے لکھیں ۔ اس کے لکھنے کی محض نیت اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی رضا اور

حضورِ فخرِ عربِ نازِ عجم ، نورِ محمد ، شفیع معظم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور قیامت کے روز شفاعت

اور مغفرت ہے اور اس میں توحید و رسالت ، اتباع ، تعظیم و محبتِ ادب کو بھی بطور

حلقہ میں پیچ ہوں بلکہ پیچ سے بھی کمتر ایسے پیچ اور کمتر از پیچ سے بھلا کیا ہو سکتا ہے ۔ یہ جو اسرار و حقیقت

کے سائل بیان نہ کئے ہیں تو صرف اُن کا ناقص ہوں اور ترجمان ، اس سے زائد کچھ نہیں ۔ میرے لیے یہی نیت

کافی دانی ثانی ہے کہ توفیقِ تعالیٰ میرے قلم کا قبلہ توجہ کا کعبہ و کرشمہ لو لاک صلی اللہ علیہ وسلم " درودِ شریف " بنا ۔

لے دلت کعبہ اربابِ نجات رتبی و بیہکت فی کل صلاۃ

موضوع بیان کیا کہ شریعت مبطینہ پر عمل سے ہی درود شریف کے صحیح طور پر انوار حاصل ہوں گے کیونکہ عمل کے بغیر درود شریف کے فوائد کا حصول کا حتمہ ناممکن ہے۔ سنت مصطفویہ علیٰ صابریہا السلام و آلہ و صحبہ کی تبلیغ و ترویج اور اس پر عمل سے ہی تکمیل درجات ہوگی فضل کمال کمالات اور معجزات انبیاء علیہم السلام اور اوقات ^{مبارک} اویا بر عظام و علماء کرام کے بیان سے شوق و ذوق اور محبت کو بڑھانا مقصود ہے۔ بندہ نے وہ ہی بیان رکھے جو درود شریف سے متعلق تھے تاکہ درود شریف پڑھنے کا ذوق و شوق جنوں کی حد تک پہنچے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ مِثْرِي بِحَبِيَّةٍ وَسَلَامًا وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَامًا

خدا در انتظار محمد مانیت محمد چشمه برای شانه نیست

خدا مدح آفرین مصطفیٰ بس محمد حامد حمد خدا بس عزم و استقامت علی بن ابی طالب

مُناجاتے اگر بآید بیان کرد بہ بیٹے ہم قناعت میتواں کرد

محمد از تو می خواهم خدا را

إلهي از تو عشق منصف را

☆ فقیر نے تحفۃ الصلوٰۃ الی النبی الختار کی تالیف میں جن جن کتب سے خوشہ چینی کی اور استفادہ کیا۔ رب کریم ان متصفین کو تعزین کے درجات بلند فرمائے اور انہیں اپنے خاص فضل سے نوازے میرا حشر و نشر ان کی غلامی میں فرمائے اور جب بارگاہِ کرمی میں روزِ قیامت حاضر ہوں ہو تو ۔۔۔ روزِ قیامت ہر کسے در دست گیر و نامہ را

من نیز حاضر شوم تحفۃ الصلوة در فضل

☆ ربِّ کریم اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شہادت اور شفاعت سے نوازے اور میری

اس کاوش کو اپنے کمالِ فضل و کرم سے شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور زندگی کے سینکڑات

کافارہ بنائے اور طالب دُعا کو اپنی طلبِ محبت اور چاہت میں رکھے۔

تقیست کز مایو ماند که بستی رانے میں بقائے

تبصرہ برمسک :- کلمہ مبارکہ "مَدْحُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم" یا تحقیق با اختلاف جائز و مستحسن ہے۔

حصول درود شریف بایم اللہ و بایم محمد خذوکل شیئ منکم اور لفظ صلوٰۃ و سلام سے ہے۔ نہ کہ درود پاک بظہار بارز و مستتر۔ اس کلمہ مبارکہ "عَذَّكَ عَنْ كُلِّ شَيْءٍ" بغیر واو میں ایک طیف و نفیس کلمہ مضمر ہے مانند کلمہ طیبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ ط۔ اور عَذَّكَ عَنْ كُلِّ شَيْءٍ یہاں بھی واو عاطفہ نہیں جو بعد اور بیگانگی کی علامت ہے۔ کلمہ طیبہ اسماء ذاتیہ اور کلمہ مبارکہ اسماء صفاتیہ پر مشتمل ہے۔ ثابت ہو کہ نام خدا اسم مصطفیٰ سے اور ذات خدا ذات مصطفیٰ سے جدا نہیں۔ یا اللہ التوفیق و یدہ اَرْزَقَهُ الشَّحِيقُ وَهُوَ الرَّحِيْمُ ط۔

بیدی اَنْتَ جَمِیْنِی وَطِیْبِ قَلْبِی آمدہ برحوئے تو قدوسی پے درماں طیبی
چشم رحمت بخشا سوتے من اعمال ز نظر اے قریشی قلبی و ماشری و عطشی
کلمہ ستر صلوٰۃ و سلام :- وَكُذِّرَ النَّاسَ الْفَلَقَةَ وَكُذِّرَ الْقَلْبَ وَنُوسَةَ وَكُذِّرَ الرَّوْحَ دَلَحَةَ ط
یہ لفظ روحی ہے نہ خطی نفسی۔ و کبر روحی سربستہ راز اور یہ کیفیات قلبی نہ ہفتہ اسرار میں جن کا انشاء جنہ
الغیر کا و الغیر یاد جائز نہیں۔ فقیر کے اس نسخہ کا استعمال اور درود شریف سے اشغال اتنی بڑی سعادت
کی بات ہے۔ جن کے انوار کا بیان الفاظ میں نہیں ہو سکتا۔ فاقہم ط۔

فَقِي كُلَّ لَفْظٍ مِنْهُ رَوْحٌ مِنَ الْمُنَى وَفِي كُلِّ سَلْطَنَةٍ مِنْهُ عَقْدٌ مِنَ اللَّذَائِي
☆ شہنشاہ اقلیم وجود، علوہ کہ مقام محمود و شریف و درجہ معزز کہہ اللہ میں داخل ہوئے
تو یہ آیت کریمہ و قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَذَهَبَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ ذَهُوْقًا ط پڑھ کر اپنی چھتری سے بتوں
کی طرف اشارہ کیا۔ تو وہ گر گر کر پاش پاش ہو گئے۔ یوں ہی کہتے اللہ ۳۶۰ بتوں سے پاک ہو گیا۔

قلب و روح کا وضو :- آیت کریمہ شریفہ عظیمہ مانند کلمہ طیبہ تزکیہ قلب و تصفیہ باطن کے
سے آکر ہے۔ وہ یوں کہ جَاءَ الْحَقُّ کہتے ہوئے قلب پر ضرب لگائے اور ذَهَبَ الْبَاطِلُ کی ضرب

ط۔ خواب میں ایک بزرگ سفید ریشم رنگ دھار زلف اور وہ چہرہ سے کہہ رہا ہوں کہ جبر کا یہ ختم ہے
اور اللہ عز و جل جبر نہیں خیر اور تھکے حوزہ و جلیل ہے۔ اس شاکرت نے مجھے قلبی تقویت دی اور اس تحفہ کی توبہ اور توبہ
کی ترتیب تکمیل میں مدد دی۔ اور مجھے مثالِ قرابت اور تصنیف میں توفیق ارزانی پائی۔

ط۔ جس مقام کے بیان میں انسانی عقل عاجز ہو اور الفاظ کی رسائی وہاں تک نہ ہو مصنفین فاقہم سے اشارہ کرتے ہیں۔
ط۔ اس تحفہ کے ہر ہر لفظ میں محبت کا باغیچہ کھلا ہے اور اس کی ہر ہر سطر جگہ گاہ موتیوں کے بار پر ہے۔

سے باطل کو باہر جانب پشت پھینکے۔ کلمہ طیبہ میں نفی اثبات سے پہلے ہے۔ اور اس کلمہ مبارکہ میں اثبات نفی سے پہلے۔ جبکہ ماحاصل دونوں کا ایک ہے۔ مومن کے دل کی موتی قبلہ نما کی یکسوئی کی طرح اللہ سبحانہ کی طرف رہتی ہے۔ سادک کو چاہیے کہ شب تار ایک میں دل کو کعبہ حقیقی تصور کرتے جو تمام عبادات شرعیہ محمودیہ و معنویہ کا قبلہ ہے۔ اس کعبہ حقیقی کے گردا گرد ہوا، ہوس اور نفس کے ہزار ہا بست ہیں۔ ان کو ان کلمات قرآنیہ کے تبر اور سنان لسانیہ کی ضرب سے پاک کرے۔ درود شریف طے کے جام الفت سے سرشار ہو کر صاحب درود شریف رحمۃ اللہ علیہ کو اپنے اندر بسالے۔

مہندار ایک مہرت از دل عاشق دودہ رگ
چو میر و مبتلا میرد، چو خیز و مبتلا خیزد
چو بعد از مرگ من بینی گید برگور من رست
نوشتہ نامہ آنجا ناں برہر برگ گیارہ خیزد
دُعائے تحفۃ الصلوٰۃ : اللہ المتعلیٰ شاریع اُمّ القریٰ میں تحفۃ الصلوٰۃ کی اغلاط کی درستی کی۔ اور المدینۃ المنورہ شاریع طیبہ میں مسائل پر نظر ثانی کی گئی۔ نیز اضعف التبیید نے مؤثرہ ۹ مسائل اعظم ۱۳۱۲ بروز بدھ بعد نماز عشر معشرہ مع شوق طواف خانہ کعبہ کے بعد مقام ابراہیم علیہ السلام پر دُعا اور المدینۃ المنورہ باب جبرائیل علیہ السلام پر بوقت سحر عرض کی۔

”اے رب محمد! اعز و مل، فکھنی اللہ علیہ وسلم اس تحفہ کو مقبول معروف اور مشہور فرما۔“

☆ شرف حج سیکٹ اللہ شریف : اللہ جل مجدہ الکریم نے اپنے کمال فضل و کرم سے اس سعادت عظمیٰ سے بہرہ مند فرمایا اور پھر بار بار المدینۃ المنورہ رنگ گلشن نبوت اور بچے چمن نبوت

طے درود شریف آب کوثر، آب حیات اور جام جم سے بڑھ کر ہے۔ آب کوثر قیامت کی گرمی کو بھٹاتا ہے اور آب حیات زندگی بڑھاتا ہے۔ درود شریف وہ جامِ محبت ہے جو بحرِ محبوب کی لنگی بھجاتا ہے اور خوفِ مرگ سے بے نیاز کر کے برزخی آنسوؤں و آبی زندگی عطا کر ہے۔ اللَّهُمَّ إِنِّي قَاتِلٌ بِأَهْلِيَّ شَرِّ دُنْيَا لَا تَطْلُمُ إِلَّا بَعْدَهُ أَبَدًا طے دل میں خوفِ مرگ سے مطلق ہے بے نیاز میں جانا جوں موت ہے سنتِ حضور کی رحمۃ اللہ علیہ چومے اپنی آنکھوں کو رکھ رکھ کے آئینہ جب بھی ہوتی ہے مجھ کو زیارتِ حضور کی رحمۃ اللہ علیہ یہ بقیہ پھر حرم میں دیکھ کر اللہ کے سامنے ایک حالشانِ نبی میں محو ہو جائے اُس پر حضرت ابراہیم علیہ السلام کے قدموں کے نشان ہیں۔ زائر زیارت سے درود شریف پڑھتے اور فرائض ادا کرتے ہیں۔ یہ تمام قبولیت دُعائے ۱۲ ہے۔

کی بہاروں اور فضاؤں کو دیکھا جن کی یادوں سے دل منور اور دماغ منظر ہو گیا ۔

کھول کر نہ ہو دروہاں کی زبان پر جاری رہتا ہو شب و روز جسے روضہ مجرب خطاب
ہزار گرج کئی بار نوازا گیا جوں لیکن دیکھے اب کب کرتے ہیں شہ دو سرا یاد

☆ شرف حاضری سرہند شریف : ۱۲۰۹ ہجری القدرہ کو عرس شریف کی حاضری نصیب

ہوئی۔ سجادہ نشین آستان عرش نشان الخلف السید محمد افتخار احمد نقشبندی مجددی مدظلہ العالی تبارک و تعالیٰ

القیام واللبانی نے مسودہ "تحفۃ الصلوٰۃ کو بارگاہ مجتہدیت میں پیش کر کے خصوصی دعا کی۔ میں

اپنے پروردگار کا لاکھ لاکھ شکر ادا کرتا ہوں جس نے مجھ جیسے اضعف العبید کو درود شریف پر

کتاب لکھنے کی توفیق عطا فرمائی۔ میری زندگی بھر کی کافی یہ درود شریف ہے۔ الحمد للہ علی ذلک

تقسیم ابواب تحفہ :- تحفۃ الصلوٰۃ الی النبی المآثر کے ابواب کی تقسیم آٹھ بہشتوں کی تعداد کے

مطابق اور روضۃ من ریاض الجنۃ کی نسبت سے رکھی گئی ہے۔ انا مہدینہ فیصلہ و علی

بابہا ۔ بروایت صحیحہ "ابو بکر بنی انہا و عمر سفہا و عثمان جذا زہاک کے شگفتہ صفات

کے تازہ ترچھوڑوں کے ظہورات پر مشتمل ہے اور ہر روضہ کے باب میں طرح طرح کے رنگین

خوشنما خوشبو دار اور سدا بہار مہکتے پھول ہیں "سہر گئے را رنگ و بوسے و گراست"

☆ روضۃ الاول :- موضوع کتاب آیت کریمہ درود شریف کا مفہوم اور اس کی تشریح

☆ روضۃ الثانیہ :- چالیس احادیث مبارکہ مشہورہ صحیحہ درود شریف اور ان کی تشریح

☆ روضۃ الثالثہ :- تقبیل اسم پاک اور تعظیم و توقیر پر ۱۱ - ۱۱ واقعات مشہورہ

☆ روضۃ الرابعہ :- ظہور قدسی علیہ آلاف صلوات و آلاف سلام کے اہم احداث و مشاہدات

☆ روضۃ الخامسہ :- نوایذ الصلوٰۃ و السلام "تالیف ۹۹ عدد مطابق اسناد اعلیٰ"

☆ روضۃ السادسہ :- حاضری حرم رسالت اور کیفیۃ الصلوٰۃ و السلام پر ۱۱ واقعات

☆ روضۃ السابعہ :- فضائل درود و سلام "دن ماہ سال کے آخری ستہ میں ط"

☆ روضۃ الثامنہ :- چالیس مستند مشہور اور مقبول درود شریف اور ان کے فضائل

ہشت ابواب کتاب ہشت روضہ بہشت

فادخلوا من ابواب شنت لے نیکو مرشت

بشت الفردوس، بشت الرحیم، بشت المعطی، بشت المادی، بشت عدن، خلد ام، ورا لحد، دار السلام ط



دُعائے خیر:

دلائل الخیرات مولفہ السید محمد بن سلیمان الجرجانی شاذلی قادری قادری

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمَعَاذَةَ الدَّائِمَةَ فِي دِينِنَا وَدُنْيَانَا وَالْآخِرَةِ
اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا حَيْكَ وَحُبَّ حَبِيْبِكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ يَقْرُبُنَا إِلَيْكَ
اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا زِيَارَةَ الْمَلَكَةِ الْمُعْظَمَةِ اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا زِيَارَةَ الْمَدِينَةِ الْمُنَوَّرَةِ
اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا شَهَادَةً فِي سَبِيلِكَ اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا مَوْتًا فِي حُبِّ حَبِيْبِكَ
اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا زِيَارَةَ النَّبِيِّ الْكَرِيمِ وَالْوَدَّ الرَّحِيمِ عَلَيْهِ وَآلِهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
اللَّهُمَّ يَا رَبِّ سَجَاهِ بَيْتِكَ الْمُصْطَفَى وَرَسُوْلِكَ الْمُرْتَضَى طَهِّرْ
قُلُوبَنَا مِنْ كُلِّ وَصْفٍ يُبَاعِدُنَا عَنْ مُشَاهَدَتِكَ وَمَحَبَّتِكَ
وَأَمْتَنَا عَلَى الشَّيْءِ وَالْجَمَاعَةِ وَالشُّوقِ إِلَى لِقَائِكَ وَلِقَاءِ حَبِيْبِكَ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى حَبِيْبِهِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا بِرَحْمَتِكَ
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ط

☆ الْبُورِاقُ مَوْلَانَا حَافِظُ مُحَمَّدٍ عَمَائِشُ اللَّهِ كَانَ اللَّهُ لَهُ

”بُنِي حَنَفِي نَقِشْتَنِي مُجِدِّي نَوْمِي“

خِيبَ حَاجِ مَسْجِدِ قَدْرِيَّةِ رَمَزِي حُكْمُ مَوْجِزِي رَدُّ لَاهُورِ شَهَرِ

☆ دِلِشْ گاہ :- مَسْجِدِ نَقِشْتَنِيَّةِ مُجِدِّيَّةِ

۱- الْمُصْطَفَى ۲- رَمَزِيَّةِ سَطْرِيَّةِ كَلْفَتُنْ كَالُونِي

عُرُوسُ الْبِلَادِ - لَاهُور - پَاكِسْتَان

بِیْرُزِ اِمَامِ اَفَرُودِ دُشَنِبِه ۱۲ اَرَبِیَّہُ الْفَلَّاحِ شَرِیْفِ ۱۳۹ ہجری قمریہ علی ما جہا آتت اَنْعَمَ تَوَدُّدًا وَتَحْمِيْلًا ط

مطابق ۲۳ اکتوبر ۱۹۸۸ء



وَسَمَّاهُ حَافِظُ تَرْغَايَاتِ اللَّهِ مُرَوِّدُ

تقریظ

الحمد لله حمداً كثيراً أولاً وآخر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّث ۝ سورة الضحیٰ آیت کریمہ ۱۱

اور خلیفہ الہدایہ افتخار احمد دامت برکاتہم العالیہ نے مجاہدہ نشین خاندانہ عالیہ مجاہدویہ مدینۃ الاکرام سرہند شریف انڈیا تعارف مصنف: اسم گرامی محمد غایت الدین مایون جو کایاں ضلع گجرات پاکستان، تاجرخ پیدائش ربیع الاول ۱۳۵۰ھ - ۱۹۳۹ء - ۶ - ۷ نابالغ نسبت نقشبندی مجددی، سید کاوشی حنفی المذہب مستند عالم دین دارالعلوم محمدیہ رضویہ نوریہ بمبئی سے درس نظامی کی ابتداء کی۔ مابین القرآن، احادیث صحیحہ ربیہ کے اعلیٰ سند یافتہ اور ایک عظیم الشان جامع مسجد قدوسیہ چوک محمود غزنوی روڈ لاہور کے خطیب اعظم۔ دینی و ملی خدمات میں شہسباز ہیں۔ طریقت میں سرالغ الشاہکیں شمس العارفین السید نور الحسن شاہ مجاہدی نقشبندی مجددی قدسنا اللہ روحہ و اخاض علیکنا فتوحہ، ولی کامل مرشد اکمل کے نگاہ خاص سے فیض یافتہ فنکار فی السیر مرید اور غلام ہیں۔ یہ بطور تجدید شہادت، بیان کیا گیا۔ مرتب۔

گلدستہ درود شریف: افضل البلاد فی الہند سرہند شریف کے محرم مبارک ۲۷ صفر النظر ۱۳۴۹ھ ہجریہ قدسیہ ریو لا ماموسٹوف نے مسودہ ”تحفۃ الصلوٰۃ الی الثانی المتار“ رفیق کو دیا کے لیے پیش کیا۔ جو نہایت ہی خوشخط تحقیق و دقیق سے تیار کیا ہوا تھا۔ بالارستیعاب پڑھا۔ جس کا ہر لفظ خوشبو سے عفت سے مٹھرا اور ہر سطر حکمدار موتی کی لڑیاں پایا۔ مقصد تحریر نہایت اعلیٰ و ارفع رضائے الہیہ و قرب مصطفیٰ ﷺ کے لیے تھا۔ ”کوئی ایک کلام کے گستاخ“ تصنیفات، اسے نوری الفاظ چن چن کر یہ گلدستہ سجایا اور بنایا ہوا۔ جو فوائد الصلوٰۃ اور فضائل السلام سے مزیں۔ آداب محبت کا مرقع اور ذکر و رمول درود شریف سے مزیں ہے۔ جس سے قلب منور اور روح مسرور ہوا۔ لطیف ترین مقامات درود شریف قرب و قار و رما کو حکیم خداوندی الرحمن ما فاضل بہ تجیداً رحمان کی بات اس سے پوچھو جس کو خبر ہے

سورۃ الفرقان ۵۹

علیہ السلام کہ نہایت کا خوب چرچا کر دہ درود غواف، لغت غواف بہترین اخبار شکر ہے۔ حضور خداوندی ﷺ نے فرمایا کہ تم اللہ کی حمد و ثناء میں شریک نہ بنو گے۔ ”کے فضائل بیان اور بیان کرنا حدیث نعمت ہے۔“ ۲۰ مزا غفرہ و غفرہ علیٰ بیک من، مجاہد محمد علی بنحسب خوشبو سے یاد باری درود سراپا نور ہمار

جس سے مصیبت کی درود شریف سے وابستگی اور مسوا اجاڑتیزاً بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سے نسبت کی پٹلی کی تین دہلیں بنے۔ ماشاء اللہ نورانی پیشانی، وحیہ چہرہ، سفید ریش، سنّت منظرہ کی مجید تصویر، خوش اطوار، خوش اخلاق، خوش لباس۔ اس تحفہ السلوٰۃ کے ادب کا اہتمام یہ کہ چار سال کے عرصہ میں شب روز کی عرق ریزی کے باوجود ہر وقت با وضو۔ با حوالہ تحریر کیا۔ فقیر نے بارگاہِ مجددِ پاک میں بیٹھ کر فاتحہ خوانی کے بعد دُعا سے قبولیت کی اور اشاعت کی اجازت دی۔ بطریقہ عالیہ اویسیہ عرسِ مبارک پر وعظ وغیرہ نہیں ہوا۔ سکوٹ ہی سکوٹ جنت بریں جہاں مسجدِ محمدیہ سرسبز شریف میں قرآن خوانی اور مزارِ مقدس پر مُراقبہ اور دُعا ہے۔ جبکہ مولانا موصوف کو عرسِ مبارک پر خطبہ حجۃ المبارک میں وعظ کا حکم ہوا۔ غالباً یہ میری زندگی میں پہلا انتخاب تھا۔ جو نگاہِ مجددیت میں قبولیت کی علامت تھی۔

اتباعِ سنّت :- لکھنؤ کا جامع عظیم۔ علماء کرام اُولیٰ کبر عظام قافلہ در قافلہ ماوراء النہر تا ماوراء الہند مغربی کابل قندھار مرقدِ بخارا کاشغر کشمیر ممالک ایشیا ہند تا سندھ پاکستان کے مشہور شہر مقامات کے گنتی نشین۔ مجددِ اعظم کی نگاہ کے پروردہ دوزانو، باادب حاضر تھے موصوف نے فرمایا۔ مومن کو اللہ تعالیٰ سے شدید محبت ہے۔ اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰہِ شدید محبت کو عشق کہتے ہیں محبت جمال ہے اور عشق جلال محبت چاند ہے اور عشق سورج۔ اَلْعُشْقُ نَارٌ تَحْدِثُ مَاسَ وَاۡءَ الْخَبُوبِ دُرّ عشق قلبِ ماسوا کو جلا کر پاک کر دیتا ہے مومن کو چاہیے کہ اپنے آپ کو عشق کی بستی میں تیار کر اسوۂ رسول کے سانچے میں ڈھال لے تو فَا تَشْفَعُوْا فِیْ کِیْفِ تَفْسِیْرٍ اَوْرِ عَشْقِ الْہٰی کو درودِ پاک کے نور سے ستیزہ کر لے تو تُوْذِرُ عَلٰی فُوْزٍ مَّحْبُوْبٍ بن گیا۔

مُغْزِ قُرْآنِ رُوحِ اَیْمَانِ، جَانِ دِیْنِ ہست حُبِّ رَحْمۃِ الرَّحْمٰنِ
☆ یہ خانقاہ عالیہ اہل عشق کا مرکز ہے اور یہاں نگاہِ عشق سے مرادہ دل زندہ ہوتے ہیں۔
یَا لے عشق آتش زن دل افسردہ مارا بنورِ خود منور کن تن پشمرودہ مارا
مولانا موصوف کی تقریر پر تاثیر سے زائرین پر ایک عجیب کیف اور سرور طاری تھا۔ جَزَاۃُ اللّٰہِ عَنَّا فِیْ الدُّنْیَا وَ الْآخِرَةِ، فقیر خیر کہ المولیٰ القدر نے دورہ پاکستان میں آپ کے ہاں حجۃ المبارک پڑھا اور مدارجِ رسول

علیٰ از شکوہ ہمدرد و مرثیہ شادانِ ثعلبیہ اس خانقاہ کی خاک نشینی کو تاجوشی سے برتر کر رہے۔ جہاں ہر روزہ براندام اور شاہجان گنگے پاؤں حاضر ہوتا۔ یہاں کہ ہمدردِ نشینی کو تحتِ نشینی پر ترجیح دیتے۔ "باسو خان نشین شاید کہ تو ہم اسوشتی"۔
"تمہارے اسلوٰۃ یکے از مقامِ صاحبِ فیض است از بحرِ معرفتِ محمدیہ بافت تائی جس میں سواۃ العالی و کامِ رُوحِ عارفِ علیہ و"

ﷺ کا لقب دیا اور آپ کی دعوت پر آئندہ نقشبندیہ مجددیہ میں نسبت مجددیہ میں بیعت کی اجازت دی اور خرقہ تبرک دیا۔ موصوف نے اپنے مکان کو تبرک کچھ کر جامع مسجد نقشبندیہ مجددیہ کے لیے وقف کر دیا۔ جس کا فقیر نے سب بنیاد رکھا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مجدد و اعظم نبیرۃ فاروق اعظم رضی اللہ عنہما کے فیض کا یہ چشمہ تاقیام قیامت جاری و ساری ہے۔ مصنف موصوف قابلِ صداقت ہے جس کا موضوع سخن درود شریف ہے۔ یہ تحفۃ الصلوٰۃ ایک عظیم نعمت ہے اور محبت محبوب کا دعوت نامہ۔

» یہ عنایت بیغایت شہنشاہ نقشبند چارہ ہر مستمند قَدَّاسُ اللہ سُوْرَةُ الْاَقْدَاس کی نسبت ہیں۔ «

عزیزے نقشبہ زو از تحفہ بر صفحہ عالم ہر اس نقشے کو زوا فیض شاہ نقشبند را

[علماء سرہند نے تحفۃ الصلوٰۃ اِلٰی التَّوْحِيدِ کو دورہ حاضرہ کی بہترین کتاب قرار دیا جو فضائل الصلوٰۃ و فوائد السلام پر ایک بیشل مدلل، تحقیقی اور جامع مانع کتاب ہے]

اہلسنت و جماعت: درود شریف اسم اعظم ہے اور درود شریف اہل سنت و جماعت کا وظیفہ قلبِ غوثِ اولیاء سب اہلسنت سے بڑھے ہیں۔ منکرین درود شریف کوئی ولی نہیں ہوا اور نہ ہوگا۔ معراج کا تحفہ غائب ہے اور نماز کا مجزوا علم درود شریف۔ محبوب کا محبت کو کر نہ والا بھی محبوب ہوتا ہے۔ مولانا موصوف بھی ان محبوب بندوں سے ہیں۔

وظیفہ درود شریف: ایک بار مجھے بتایا کہ درود شریف کا وظیفہ پڑھنے کی اجازت مجھے بارگاہ رسالت ﷺ سے عطا ہوئی ہے۔ اور مجھے دین و دنیا میں جو کچھ ملا۔ اسی درود شریف کی برکت سے ملا ہے۔ ”مدینہ شریف درود شریف کا گھر ہے۔“ ولأئین الخیرات کی اجازت اور سند میں سے رحمت ہوئی۔ پاکستان میں کئی احباب اہلسنت باجارت یہ وظیفہ روزانہ پڑھ رہے ہیں۔

نعمت اللہ ﷺ: ”دُنیا کی ہر نعمت ربِّ جلیل رحمت بن سکتی ہے مثلاً پانی۔“ بَدَءُ الْحِکْمَاء کا قول ہے۔ اَذَلُّهُ شَقَاؤُہٗ وَ سَطُّهُ دَوَاؤُہٗ وَ اَحَدُہٗ دَاؤُہٗ ”کھانے سے پہلے پانی پینا شفاء، درمیان میں دوا، آخر میں دوا بیماری ہے۔ لیکن درود شریف ایک ایسی نعمت رحمتِ رحمتی صوّرت رحمت نہیں ملتی۔ درود شریف رحمت ہی رحمت ہے۔ درود شریف پر ہمیشگی نے والا معروف مشہور، مقبول، منظور محفوظ اور محبوب بن جاتا ہے۔ تبارک، مجبور، مقبور۔

..... احسانِ الطاف مولائی مُرشدی غوثِ العصر مجددِ وقت سرکارِ کلاں ناسبِ ربانی امینِ فیضِ محمد و آتہ ثانی علیہم السلام ہیں۔



اور منکر مردوں، مظلوموں، مظلوموں اور مضروب ہے۔ انجاء فقط الحقیقۃ ط مجاز حقیقت کا زینہ ہے۔ وظیفہ نفیضہ درود شریف عروۃ الوثقی ہے۔ جس سے شاہک بالاستقامت بلا خوف و خطر مستور اعلیٰ اور مہجور حقیقی تک پہنچ جاتا ہے۔ وَهوَ الْمُرَاد ط

نغمہ کجا دین کیا ساز سخن بہانہ ایست سوتے قطار سے کسٹم تاتہ بے زمام را یہ تحفہ جلال و جمال کا حسین امتزاج ہے۔ اپنوں کے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک اور غیروں پر چمکتی تموار۔ ذوالفقار چکدری ہے اور پاکیزہ قلم کی تحریر عزت و عظمت مصطفیٰ ﷺ کے لیے ڈھال ہے۔

فَاِنْ اَبَىٰ وَذَالَذِیْ وَعَزَّیْنِیْ عِزِّضْ مَحَبَّتِیْ مَنَکْ وَفَاؤْ یہ تحفہ الصلوٰۃ مومن کے لیے جامِ عرفان اور عاشقِ زار کے لیے زیارت کی دستاویز ہے۔ سلطان آلِ فقیر کے بنگلہ ہے رمیدازِ سینہ او سوزِ آبے دامنِ تاملہ! چرا تاملہ؟ نداند نگاہے یارِ رسولِ اللہ نگاہے

تجارت :- نہایت ہی نفیس آفتِ خوشحالی کا اعلیٰ نمونہ پیرِ عمدہ مہرِ مہر نہایت دیدہ زیب خطِ نسخ و خطِ نستعلیق کا عظیم شاہکار۔ خوشنویس قاضی شازا لقی سلمۃ ربیعہ الغول، اللہ تعالیٰ جزاؤ خیر دے، نہایت ہی جانفشانی سے کتاب کی کتاب ہڈی کی آرائش و زیبائش قابلِ دیدہ اولیٰ آخر صغیر پر اکھاڑنی تحفہ کو اپنے دامن میں بھیسے ہوئے ہیں۔ میں مصنف موصوف کو اس "تحفہ الصلوٰۃ الیٰ اللہ" کی تعریف پر مبارک و تیا ہوں اور اس عظیم شاہکار مجموعہ پر مسنون کلماتِ طیبات سے اللہ تعالیٰ کا شکر بجا لاتا ہوں اور دامنِ درہمے قلمے شمعے اور قدمے معاونین حضرات اور قارئین کرام کو بدریہ سلام مسنون پیش کرتا ہوں فقط والسلام معہ الاکرام ط

وَلَوْ اَنَّ فِیْ كُلِّ مُنْبِتٍ شَعْرٌ لِّسَانًا یُّنَبِّئُ الشُّکْرَ کُنْتُ مُفْتَقِرًا دَعَوِیْہُمْ فَمَا بَلَّغْتَکَ اللّٰهُ وَنَحْنُ فِیْہَا سَلَامٌ ۝۱۰ وَاجْرَدُوْهُمُ اَبْنِیْہِمْ سید قیوم ۱۰ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ صَلِّ اللّٰهُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلِّمْ ط

علم میرے والدین اور میری عزت مرد و مرد و محمد مصطفیٰ ﷺ کی عزت کی حفاظت کے لیے ڈھال ہے۔ علم اور اگر میرا دوسرا دوسرا بھی زبان بن جائے تو تب بھی تیرا شکر کرنے سے عاجز اور قاصر ہوں گا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
 وَتَقَبَّلْ مِنْهُمْ

انتساب

☆ يَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ

تَحْفُظُ الصَّلَاةَ إِلَى النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ كَوْ حُضُورِ مُوسَى دَلْ شَكْتِ كَانَ رَاحَتِ
 قُلُوبِ عَاشِقَانِ ، رَايِسِ رَاہِ سَاکَانَ ، سَيِّدِ الْمُسْلِمِينَ ، شَفِيعِ الْمُذْنِبِينَ ،
 خَاتَمِ النَّبِيِّينَ ، رَحْمَةِ الْعَالَمِينَ سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ ، نَبِيِّ الْأَنْبِيَاءِ ، إِمَامِ الْأَنْبِيَاءِ
 عَلَيْهِ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَطَيِّبُ الشَّعَاءِ كِي بَارِگاہِ مَجُوبِيَّتِ مِیْنِ بَرْسِیْلِہِ جَلِيلِہِ
 اَشْتَعِیْنِ الْکَرِیْمِیْنَ سَيِّدِ الْوَجْهِ الْقُدُّوسِ الْکَبْرِ ، سَيِّدِ عُمْرِ الْفَارُوقِ الْعَظَمِ
 رَضِیَ اللَّهُ تَعَالٰی عَنْکُمْ سَمَاعِیْ سَمَاعِیْ سَمَاعِیْ سَمَاعِیْ سَمَاعِیْ سَمَاعِیْ
 بَشَارَتِ کِی اُمِّیْدِ رَکھتا ہوں اور شَرَفِ قبولیت اور

شامِاں چہ عجب گر بنوازند گدارا

شَعْرَ السَّلاَمِ عَلَى النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ فَإِنَّهُ يُبْدِي بِهِ الذِّكْرَ الْجَمِيلَ وَيَخْتَمُ

مُحَمَّدَ عَنَانِثُ اللَّهِ



۳۶۵۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حمد باری تعالیٰ

کہاں طاقت زبان میں جو کہے حمد و ثناء تیری
چمن کے گلچن و گل، بہتر بزرگ شکر تیرے
تیری رحمت بچائے گی گنہگار ان امت کو
یہ میری بد نصیبی ہے کہ تجھ کو بھول بیٹھا ہوں
یہ تیرے بغیر کامدعا کہ تو پوچھا گیا ورنہ
بروز حشر یہ راز مجھ پر منکشف ہو گا

فصلے دہریں ہر آن، رہتی تیری گر غالب
چمکتا شمس کس صورت نہ ملتی جو ضیاء تیری

نعت مصطفیٰ ﷺ

کیا کرے عاجز بشر تو صیغہ شان مصطفیٰ
بھیجتا ہے خود خلاق عالم بھی درود
ہاں یہ ہیں وہ رسولِ ملک بھی پڑھتے ہیں درود
میں اذلیکی تختِ قبلہ کی واقعہ اسرار صلوٰۃ علیہ وسلم
دل گئی جلد و حر سے ہر سائل کو منہ مانگی مراد
جن کو پائیں میں جب پائیں نوازیں مختار ہیں
وہ شفاعت جب کریں گے ہوگی ہم سب کی نجات
حشر کے دن جن جنہیں اپنا دکھائے گا جمال
وہ یہی دل سوختہ ہیں درود و خوان مصطفیٰ ﷺ

در حقیقت شمس درود ہے راز خدا راز رسول

ہے کہاں رُوح الامین بھی راز دان مصطفیٰ ﷺ

ماہی شمس الحق علیہ السلام

روثہ الاول

باب

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِلْإِيمَانِ وَالْإِسْلَامِ وَالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ
عَلَى نَبِيِّنَا وَرَسُولِنَا وَحَبِيبِنَا سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَى وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ
الْمُجْتَبَاةِ الْبَرَّةِ الشُّفَى ۝
أَمَّا بَعْدُ :

فَقَدْ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي شَأْنِ حَبِيبِهِ ﷺ مَخْبَرًا وَأَمْرًا
قرآن پاک : ۳۲ سورة الاحزاب آیت کریمہ ۵۶

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ	بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے دُرو
عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا	شریف بھیجتے ہیں اُس غیب بتانے والے نبی پر
صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝	اے ایمان والو! تم بھی آپ پر دُرو اور خوب سلام بھیجو

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَاصْحَابِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلَيْهِمْ

شان نزول : یہود بے بہبود جب بھی بارگاہ رسالت میں آتے تو کہتے انا انما
عَلَيْكُمْ مَعْنَى ہلاکت، موت۔ رب کریم نے اُن کے جواب میں یہ آیت کریمہ نازل فرمائی تو
نبی کریمؐ رُفوتِ جہیم سے اُٹھ کر فرمایا مجھے مبارک دو! کہ ایسی آیت پاک نازل ہوئی ہے
جو مجھے دنیا و مافیہا سے محبوب تر ہے اور حضور پر نور شافعِ یومِ التَّشْوِيرِ لَآئِبًا عَلَيْكَ أَفْضَلُ التَّجْمِيدِ وَ
حَسَنُ التَّنْكِيسِ کے چہرہ انور پر خوشی کے آثار نمایاں تھے ہسرت سے چہرہ چمک رہا تھا اور
شاشت سے سُرخ اور مُنَوَّر۔ تو صحابہ نے ہَنِيئًا يَا رَسُولَ اللَّهِ ط سے مبارکبادیں دیں ۝

☆ قرآن مجید کلدتر نعمت ہے اس میں طرح طرح کے اسماء و صفاتِ الہیہ لافناہیہ

۱۔ یہ آیت کریمہ فضیلتِ حضور ﷺ کے ساتھ ہی خاص ہے بالفاظِ دیگر، یہ وصفِ غلہ
ہے حضور ﷺ کا حق سبحانہ و تعالیٰ نے کُتُبِ سماویہ یا کسی صحیفہ میں یہ نعمت درج نہ
شریف اسمائے کسی ایک کو بھی عطا نہیں فرمائی ۲۔ البقیہ فی اللہ ورحمۃ اللہ علیہ اِنَّ اللہَ کَانَ اللہَ لَکَافٍ

اور صفاتِ محمدیہ اور احوالِ احمدیہ علی مناجہا الصلوٰۃ والسلام کے پھول کھلے ہوئے ہیں اور عجیب چمک دکھ اور رنگ بولپنے دامن میں سمیٹے ہوئے اور خود بھی مستور اور مومنین کے قلوب کو بھی مستور رکھے ہوئے ہیں۔ درود شریف اللہ تعالیٰ کی طرف سے اپنے محبوبِ نبی ﷺ کی نعمت اور اظہارِ عظمت کے لئے نزولِ رحمت ہے۔

☆ پہلا مفہوم : تعظیم و تکریم۔ علماء کرام نے اللہ ﷻ صلی علی سیدنا محمد کے معنی یہ بیان کئے ہیں۔ اللہ عَظَّمَ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا ! سیدنا محمد مصطفیٰ ﷺ کو عظمتیں عطا فرما۔ آمین یا رَبِّ الْعَالَمِينَ ط

☆ دوسرا مفہوم : تلبیکہ اور مومنین کی طرف سے دُعا۔
اللَّهُمَّ تَوَجَّهْ بِتَاجِ الْعِزَّةِ وَالرِّضَىٰ وَالْكَرَامَةِ ط
اے اللہ! اسیتنا محمد مصطفیٰ ﷺ کو عزت، رضا اور کرامت کا تاج پہنا۔

○ یعنی دنیا میں آپ کا دین بلند فرما کر، شریعتِ مطہرہ کو غلبہ عطا فرما کر، آخرت میں شفاعت، اُمتِ مرحومہ کے حق میں قبولِ فرما کر اور اولین و آخرین پر آپ کی فضیلت کا تجلّیور فرما کر۔ عزت، رضا اور کرامت کا تاج پہنا۔

قرآن پاک : پ ۳ سورۃ الاحزاب آیت کریمہ ۴۳، ۴۴
هُوَ الَّذِي يُصَلِّيْ عَلَيْكَ وَمَلَائِكَتُهَا تَحْتَ حِجَابٍ
الطَّلَمَاتِ إِلَى الثَّوْبِ الْمَذْمُومِ
بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِمًا ۝ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلَامٌ ۚ وَاعْدَ لَهُمْ أَجْرًا كَرِيمًا ۝
وہی ہے جو درود شریف بھیجتا ہے تم پر۔ وہ اور اُس کے فرشتے تاکہ تمہیں اندھیرے سے نور کی طرف نکالے اور وہ مومنوں پر ہمیشہ رحم فرمائے والہ ہے اور اُن کے ملنے وقت کی دُعا تحفہ سلام ہے اور اُن کے لئے عزت کا ثواب تیار کر رکھا ہے۔

شانِ نزول : سیدنا ابوبکر الصدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ اے اللہ تعالیٰ نے آپ کو جس شرف سے مُشرَّف فرمایا اُس سے ہم نیاز مندوں کو آپ کے فضلِ حبیبہ ملا۔ لیکن یہ درود شریف آپ کے لئے خاص فرمایا۔ یُصَلُّونَ عَلَیْکَ اے اللہ تعالیٰ اُس پر بھی درود شریف بھیجتا ہے جو درود شریف پڑھتے ہیں۔

النَّبِيِّ " اتنا عرض کرنا تھا کہ یہ آیت کریمہ نازل ہوئی۔ اس سے ثابت ہوا۔

ا : درود و شریف "سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے لیے جو پڑھے درجہ و درجے والے ہیں۔
 اُن پر رب کریم بھیجتا ہے یُصَلِّیْ عَلَیْکُمْ ضمیر کرم خصوصی سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ
 عنہ اور ائمہ اربعہ علیہم السلام اور آپ کے فضیل دیگر صحابہ کرام بھی شامل ہیں جیسے لفظ صحابی "اِذَا
 یَقُولُ لِصَاحِبِهِ " صاحب! سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے لیے فرمایا اور دیگر
 صحابہ کرام آپ کی وجہ سے اس مبارک القاب سے "صحابی" کہلائے اور آپ کی صحابیت
 کا انکار کفر ہے کیونکہ نص قطعی کا انکار لازم آتا ہے۔

ب : حضور پُر نور شافعِ یومِ القیوم رضی اللہ عنہ کے وسیلہ جلیلہ اور وساطت سے آل،
 اصحاب اور جملہ مومنین پر درود و شریف بھیجا جاتا ہے۔

ج : حَیَّتُمْ یَوْمَ یَلْقَوْنَهُ | اُن کے لیے عتہ وقت کی دُعا " تحفہ "
 سلام ہے۔

○ ملاقات کے وقت سے مراد موت یا قبروں سے نکلنے یا جنت میں داخلے کا وقت۔
 ☆ مروی ہے کہ ملک الموت سیدنا عزرائیل علیہ السلام مومن کی رُوح قبض کرنے آتے ہیں
 تو کہتے ہیں تیرا رب تجھے سلام فرماتا ہے یا بقاء الہی کے وقت رب کریم سلام فرماتے
 گا۔ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ ﴿۱۰۱﴾ بلکہ کرام ہر دروازے سے جنتی کو کہیں گے
 تم پر تمہارے رحمت والے رب کا سلام۔ قرآن پاک میں واضح طور پر رب کریم نے
 اس دنیا میں اپنے پیارے انبیاء و مرسلین علیہم السلام پر سلام فرمایا ہے۔

- وَسَلَّمَ عَلَىٰ عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَىٰ ۖ ﴿۵۹﴾ پ ۱ سورۃ النمل آیت کریمہ ۵۹
- سَلَّمَ عَلَىٰ اِبْرَاهِیْمَ ۖ ﴿۶۰﴾ پ ۲ سورۃ الصافات آیت ۶۰
- سَلَّمَ عَلَىٰ نُوْحٍ فِی الْمَلِیْنِ ۖ ﴿۶۱﴾ پ ۳ سورۃ النمل آیت ۶۱
- سَلَّمَ عَلَىٰ مُوْسٰی وَهَارُونَ ۖ ﴿۶۲﴾ پ ۳ سورۃ النمل آیت ۶۲

ع : انبیاء پر سلام اور شریف لایمیاہ چٹکوتہ و سلام اور مستزاد یہ کہ ایمان اور حکم خداوندی محنت محمدی کی دلیل قطعیہ و شہادت
 ع ۲ سورۃ النمل آیت کریمہ ۵۸ اُن پر سلام ہوگا رب کریم کا فرمایا ہوا۔



سَلَّمَ عَلَىٰ إِلَٰهٍ يَاسِينَ ۝
وَسَلَّمَ عَلَىٰ الْمُرْسَلِينَ ۝

۱۸۱

○ لہذا مندرج بالا بیان کردہ تمام معنوں میں مبینہ طور پر قدر مشترک "تعظیم" ہے۔
☆ **صلوٰۃ:** لغوی معنی - تحرک التکون شرعی معنی وَأَقِمُوا الصَّلَاةَ نماز قائم کرو۔
○ یہاں صلوٰۃ اصطلاح شرع میں نماز کے معنی میں ہے جیسا کہ حضرت سید الملک جبرائیل امین علیہ السلام نے سید الانبیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو تعلیم اُمت کے لئے سکھائی کہ لَعَلَّكَ اللَّهُ مقام ملتزم کے سامنے قیام رکوع سجود تہنید اور سلام۔ تو یہاں صلوٰۃ بمعنی نماز مخصوص ہوگی۔ صلوٰۃ کا معنی - نماز۔ دُعا۔ رحمت بھیجنا۔ دُرود شریف ہے۔

① سلام: سلام کا معنی سلامتی "بَرَآءَةٌ عَنِ الْمَيُوتِ وَالنَّفَايِصِ" عیب اور نقص سے پاک تو دونوں الفاظ صلوٰۃ و سلام کا شرعی مفہوم اور مطلب یہ ہوا۔

☆ **صلوٰۃ:** الْمُرْتَيْنِ بِكُلِّ نَرْتَيْنِ ط
② سلام: الْمُنْرَةُ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ وَشَيْنِ ط

☆ ہر زینت سے مزیّن۔ ہر وصف سے متصف اور ہر قسم کے عیب اور نقص سے پاک
مُنْرَةٌ عَنْ شَرِّكَ فِي مُحَاسِنِهِ فَجَوْهَرُ الْحُسْنِ فِيهِ عَيْرٌ مُنْقَسِمٌ
فَأَنْسَبَ إِلَىٰ ذَاتِهِ مَا شِئْتَ مِنْ شَرَفٍ وَأَنْسَبَ إِلَىٰ قَدْرِهِ مَا شِئْتَ مِنْ عَظَمٍ
○ تو اِنَّ اللہ و ملائکتہ یصلون علی النبی کا مطلب یہ ہوا کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اپنے حبیب پاک صاحبِ لولاک صلی اللہ علیہ وسلم کو ہر صفت سے متصف فرمایا اور ہر کمزوری اور عیب سے منزہ فرمایا۔

وَمَلَائِكَتُهُ ط اور اُس کے فرشتے، فرشتہ کی تعریف یہ ہے۔
فَوَدَّاعِي يَتَشَكَّلُ بِأَشْكَالٍ مُّتَحَفِلَةٍ | ٹوری ہے مختلف اشکال بن جاتا ہے۔

علہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے محاسن میں شریک سے پاک بھی اور محسن جو ہر آپ کا کسی دوسرے میں منتقل نہیں۔ پس
لے کہ جب تو جو بھی شرف چاہے آپ کی ذات کی طرف منسوب کر اور جن کمزوریوں کو تو چاہے آپ کی قدر والا کو نسبت دے
صلی اللہ علیہ وسلم الطَّيِّبُونَ الْاَخْيَارُ "مُحَمَّدٌ رَاسُ الْاَوَّلِيْنَ"

لَا يَدْعُرُ وَلَا يَنْتَبِهُ

نہ منکر اور نہ مومن نہ

○ ا کی ضمیر واحد غائب میں یہ حکمت ہے کہ فرشتے اُس کی نیابت میں اُس کے حکم سے درود شریف بھیجتے ہیں اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی نیابت میں وہ بھی شریک فعل ختم آؤندی ہیں۔

۱۔ صلوٰۃ: جب مقرب الی اللہ ہو تو معنی ہوگا درود بھیجنا، رحمت نازل کرنا تعریف

فرمانا اور اللہ رب کائنات کی طرف سے یہ آپ پر ایک صلوٰۃ بھیجنا تمام بلکہ اور انبی

سماوی کائنات جن و انس سے شرافت، عظمت، نفاست، کرامت میں کروڑا درجہ سے

بڑھ کر ہے۔ مِنْهُ عَزَّ وَجَلَّ شَاءَ مَا عَلَيْهِ "عِنْدَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَتَقْطِیْمُهُ ط

اللہ تبارک و تعالیٰ بلکہ میں اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف فرماتا ہے۔ لہذا ثابت ہوا کہ

درود شریف گلدستہ نعمت ہے۔" رواہ امام بخاری عن ابن ابی عاریہ علیہ الرحمۃ العالیۃ ط

علاء البیداء الفضل محمود الا لوسی البعدادی علیہ الرحمۃ و صاحت فرماتے ہوئے لکھتے ہیں۔

تَقْطِیْمُهُ تَعَالٰی اِیَّاهُ فِی الدُّنْیَا

یَا عَلَیَّ ذِکْرُہٗ وَ اَظْہَارِ دِیْنِہٖ

وَ اَبْقَاءَ الْعَمَلِ بِشِرْقِیَّتِہٖ وَ فِی

الْآخِرَةِ بِشَفِیْعِیَّتِہٖ فِی اُمَّتِہٖ وَ

اِجْرَالِ اٰخِرِہٖ وَ مَشُوْبِیَّتِہٖ وَ اَبْدَیِّ

فَضْلِہٖ لِلْاَوَّلِیْنَ وَ الْاٰخِرِیْنَ

بِالْعَقَامِ الْحَمْدُ وَ تَقْدِیْمِہٖ عَلٰی

کَافَۃِ الشُّرَیْقِیْنَ بِالشُّمُودِ ط

"تفسیر روح المسانی"

"تفسیر کاشان لقاہ جلال اللہ عن شری نیکو ازبوتہ"

○ صلوٰۃ کے معنی میں بہت وسعت ہے۔ تکویم، تعظیم، شرف، عظمت، مدح، ثناء،

عزت، عظمت، حرکت، رفعت، درجات، بلند فی مقامات اور ارادۂ خیر سب کو

شامل ہے اور اس کا ظہور فضائل و کمالات کے بیان سے ہوتا ہے۔

۳۔ درود شریف سب کے سامنے شفاعت پر منتج ہوگا۔

۲- صلوٰۃ : جب منسوب الی المؤمنین ہو تو معنی ہوگا - دُعا - استغفار -

۱- استغفار : رکن کے لئے ؟ ایمان والوں کے لئے -

قرآن پاک : ۲۳ سورۃ المؤمنین آیت کریمہ

وَيَتَغَفَّرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا | ملائکہ مغفرت طلب کرتے ہیں اُن کے لئے

جو ایمان لائے -

ب- رحمت : ملائکہ کرام اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی بارگاہِ رحمت میں اپنے پیارے حبیب
لبیک مکی نور علیہ السلام کے لئے بلند می درجیات اور رفعتِ شان اور اُمتِ مرحومہ کے لئے
طلبِ بخشش کی دُعا کرتے ہیں - اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهِ وَصَحْبِهِ ؑ

☆ سیدنا آدم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے تختِ جبرِ فورِ چشمِ پیارے عیسیٰ سیدنا شیث علی نبینا و
علیہما الصلوٰۃ والسلام کو بوقتِ وصال وصیت فرمائی - میں ا ذکر اللہ کے ساتھ ذکرِ مصطفیٰ
ضرور کرنا - یعنی درود پڑھتے رہنا - کہ - شوارق الانوار فی ذکر الصلوٰۃ علی النبی الغبار

اِنِّیْ تَرٰ اٰیٰتِ الْمَلَٰئِكَةِ تَنْزِلُ کَرَامًا | میں نے فرشتوں کو دیکھا ہے وہ ہمہ وقت
فی کُلِّ سَاعَاتٍ ط آپ کے ذکرِ درود شریف میں مشغول رہتے ہیں

۲- صلوٰۃ : منسوب الی المؤمنین ہو تو معنی ہوگا -

دُعا - طلبِ رحمت فی الدنیا اور طلبِ شفاعت فی الآخرۃ ط

قرآن پاک : ۲۳ سورۃ المؤمنین آیت کریمہ ۴۰

وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُوْنِیْ | اور تمہارے رب نے فرمایا تم مجھے
اَسْتَجِبْ لَّکُمْ ط دُعا مانگو میں قبول کروں گا -

○ لہذا اس آیت کریمہ کا مفہوم مختصر یہ ہے اللہ سبحانہ و تعالیٰ اپنے رسول مکی اللہ علیہ وسلم پر ہمیشہ
در ہمیشہ رحمتیں نازل فرماتا رہتا ہے اور اُس کے فرشتے آپ مکی اللہ علیہ وسلم کی شانِ کسری میں
نرم نہ سہج رہتے ہیں اور آپ کی رفعتِ شان کے تذکرے کرتے رہتے ہیں -

☆ تو اسے ایمان والو! تم بھی سرکارِ محبوبِ کردگار نبی مختارِ احقرِ محبتِ محمد مصطفیٰ علیہ السلام
والشمار کی رفعتِ شان کا بیان ہمیشہ کیا کرو - یعنی درود شریف بھیجا کرو - اگرچہ صلوٰۃ بھیجنے
سے محبت اور رحمتِ خداوندی و محبتِ انبیا سے درود شریف ثابت ہے - شریف ط

کا ہم نیاز مندوں کو حکم فرمایا لیکن ہم نہ تو عظمت محبوب شان رسول کو کا حق جاننے
 یں اور نہ ہم حق ادا کر سکتے ہیں۔ اس لئے احساس بہتری کرتے ہوئے کہتے ہیں۔ "اللَّهُمَّ
 صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ" اے اللہ پاک تو ہی اپنے محبوب پاک صَلِّ اللہ علیہ وسلم کی عظمت
 شان اور قدر و منزلت کو خوب جانتا ہے اس لئے ہماری طرف سے بھی تو ہی تحفہ،
 "دُرود شریف" بھیج۔ "اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَصَلِّمْ"

غالب شہاد خواجہ بیرون گداشتیم کان ذات پاک مرتبہ دین محمد است "مَنْ لَمْ يَلْقَ اللَّهَ فِي حَيَاتِهِ"
 ○ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اءِ اِيَان وَالْوَالِدَاسِ فِي خُطَابِ بِي هَم فَلَامُولِ اءِر
 نیاز مندوں کو بُحَان اللہ کنایا خطاب ہے۔ اے ایمان والو! جو دُرود شریف کو
 درود زبان اور حرز جان بناتے ہیں۔ اُن کے لئے کتنی بڑی بشارت ہے اور اللہ ربُّ
 العزت اپنے پیارے محبوب صَلِّ اللہ علیہ وسلم کا اکرام و اعزاز فرماتے ہوئے قرآن پاک
 میں کتنے پیارے القاب اور محبت کے انداز میں فرماتا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ يَا أَيُّهَا الْمُرْسَلُ
 يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ طه لَيْسَ بِشَيْءٍ
 ○ بُحَان اللہ کنایا محبت بھرا اور پرکھت انداز اور کتنے پیارے القاب دل کو بھانے
 والے ہیں۔ اور اس میں اشارہ ہے کہ مخاطب مستحق تعظیم اور واجب الاحترام اور قابل
 توقیر ہے جس کا اظہار انتہائی ادب و محبت سے دُرود شریف پڑھ کر کرتا ہے۔
 نوٹ: مصلوب الخوین حضور شریف صَلِّ اللہ علیہ وسلم کی تعظیم و توقیر بھان مُلَّت اللہ نفس تعلی سے فرماتا ہے۔

طہ تفسیر کبیر امام مفر الدین رازی ایک سوال کا جواب لکھتے ہیں جب اللہ جل شانہ اور فرشتے حضور
 صَلِّ اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں تو پھر ہمارے دُرود بھیجنے کی کیا ضرورت ہے؟ جواب فرمایا
 اس کی فرض یہ کہ ۱۔ اظہار تعظیم حضور صَلِّ اللہ علیہ وسلم کے لئے۔ ۲۔ عود کرے فائدہ درود شریف کا
 محسنوں کی طرف۔ از روئے رحمت تاثر ثواب دے اللہ سبحانہ اپنے بندوں کو اور بخش فرماتے
 اُن کی۔ ۳۔ تاکہ انتہی درود شریف پڑھنے والے کو حضور صَلِّ اللہ علیہ وسلم کی قربت نصیب ہو۔ جو
 ایک نعمت غفلی ہے۔ "اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى الْاَكْرَامِ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ"

الحق کہیے کیسے حق نے کئے عطا اپنے محبوب پاک کو قرآن میں جا بجا
یس کہیں پکارا تو طہ کہیں کہا ختم آن اور کہیں واشتمس واضعی

پھر میرا کیا مقدور کہ تعریف آپ کی کروں

تم سب پر حصہ درود میں ذکر نبی کروں

خوب ہے خدا ہمارے پیغمبر کا مدح خوان قرآن ہے سارا آپ کے اوصاف کا بیان

انھم کے الف کے ہے والٹاس تک جاں نعمت جناب جن و بشر ختم مرسلین کروں

میرا کیا علم و عقل صفت آپ کی کروں

تم سب پر حصہ درود میں ذکر نبی کروں

حکمت :- یا محمد ﷺ۔ مثل اللہ علیہ السلام اسم ذات سے پکارنا جائز ہے لیکن ادباً

منع ہے۔ نہ کہ شرعاً اور عقیدہ۔ از روئے محبت صفات سے پکارو۔

نہی اور ملاطفت کے ساتھ کہو یا رسول اللہ

اور گستاخانہ آواز میں یا محمد ﷺ "صَلَّى اللہُ عَلَیْکَ وَآلِکَ وَسَلَّمَ"

نہ کہو۔

آپ کو اسم پاک سے نہ پکارو بلکہ اسم صفت

سے پکارو۔

یا نبی اللہ ، یا رسول اللہ "مثل اللہ علیہ السلام"

یا حبیب اللہ "صلی اللہ علیہ وسلم"

حکم دیاعزیزت اور شرف کے ساتھ پکارو

اسم صفت سے پکارو۔

☆ یہ سب کرم ہے اللہ عزوجل کا اپنے محبوب رسول کی پیاری امت کو کتنے مبارک

لقب سے مخاطب فرمایا۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا۔ اے ایمان والو! یہ خطاب

بمقتضائے عمل ہے۔ کہ

☆ جنگِ جدال کے موقع پر سپاہیوں سے کہا جاتا ہے۔ اے بہادر و! سخاوت کرنے

سے قوی فعلی علی غیری تقریری امتیاط لازمی ہے۔

۹

والد کر لے تھیو! اور جہاد کرنے والوں کو، اے مجاہدو! اسی طرح دُرود شریف پڑھنے اور یہ تحفہ بھیجنے والوں کے لئے فرمایا اے ایمان والو! دُرود شریف پڑھنا ایمان کی علامت اور نشانی ہے اور دُرود شریف نہ پڑھنا بے ایمان ہونے کی دلیل، دُرود شریف محسن اعظم محسن کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کا حق غلامی، حق نمک، حق احسان ادا کرنے کے لئے محکم دیا گیا ہے۔ یہ سب نبی کریم و اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت شان اور رفعت مکان کا اظہار بھی ہے اور ہم نیاز مندوں کے لئے فضل و کمال بھی۔

صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا | آپ ﷺ "پر دُرود شریف اور خوب سلام تَکْلِیْمًا ۵ پڑھو

☆ دُرود شریف صلوة، سلام دونوں الفاظ سے ہو تو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے امر کی تعمیل ہوتی ہے کیونکہ صَلُّوْا وَسَلِّمُوْا دونوں امر کے صیغے ہیں "کیا لفظ صلوة ہو یا سلام اس سے اللہ تعالیٰ کے امر کی تعمیل ہوتی ہے اور نہ تکمیل اور یہ نام تکمیل دُرود، شریف ہوگا۔" یہی مسئلہ ہے آخر مجتہدین، ائمہ ہدیٰ کا۔

مسئلہ: "بالاحوالہ" منتقل بالذات "نبی کریم، رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وسلم پر اور بالیقین دوسروں پر دُرود شریف پڑھنا چاہیے اور یہ فرض، واجب، سنت ہو گا۔ اور مستحب ہے۔ عمر بھر میں صرف ایک مرتبہ دُرود شریف پڑھنا مومن پر امتثال الامر اللہ، فرض ہے۔ بھل میلاد پاک اور مجلس وعظ میں نام اقدس لے یا منے تو دُرود شریف پڑھنا واجب ہے اور ہر بار پڑھنا مستحب ہے۔ مستحب "حب" سے ہے اہل محبت کے لئے یہ مقام مستحب فرض کی طرح ہے اور سنت اللہ بھی۔ وجوب صلوة سلام کو علی الاطلاق ذکر کیا ہے یعنی جب بھی نام اظہر نے یا لے دُرود شریف پڑھنا واجب ہے۔ "دُرود شریف کتاب الشلوۃ" ابو الحسن محمد بن ابی القاسم بغدادی القدری مدظلہ العالی۔

☆ شیخ مفتی محمد امجد علی نے مستحب کو فرض دائم میں شمار کیا ہے۔ اور فرض تین قسم کے ہیں۔ ۱۔ فرض عین! ہر ایک اپنے اپنے فرض کی ادائیگی کرے۔ کوئی دوسرا نہیں کر سکتا اور وقت کے اندر پورا کرے۔ ۲۔ فرض وجوب قطعی سے ثابت ہو۔

۲ : فرض کفایہ ! جو مجلس سے ایک کے آدا ہونے سے پورا ہو۔

۳ : فرض نفلی ! جو مجتہد کے اجتہاد سے ثابت ہو۔

پھر فرض عین دو قسم ہے۔

۱ : فرض دائم ! مثلاً درود شریف بلا قید وقت اور جگہ۔

۲ : فرض متوقت ! جیسے نماز روزہ، حج اور زکوٰۃ یعنی وقت، ایام، ماہ، سال میں

☆ حاصل کلام :- خالق مطلق کا یہ امر درود و سلام کفائی نہیں وجوبی و دائمی ہے۔

○ علی النبی : غیب کی خبریں دینے والے "نبی" پر

☆ علی الرسول : نہیں فرمایا حالانکہ رسول نبی سے بلند تر ہے یا تحقیق۔

○ رسول کہتے ہیں اللہ تبارک و تعالیٰ کے احکامات کی تبلیغ کرنے والا یا اللہ تعالیٰ کا حکم

اُس کے بندوں تک پہنچانے والا۔ ہمارے نبی پاک پر "رسول" کا اطلاق اُس وقت

ہوا جب آپ پر قرآن پاک کا نزول ہوا اور آپ نے تبلیغ فرمائی۔ اُس وقت آپ

کی عمر شریف چالیس برس تھی۔ تو مکتبہ معظّمہ، جبل نور، غار حرا میں سورہ علق کی پہلی پانچ

آیات کریمہ ہدیہ الملائکہ روح الامین جبرائیل علیہ السلام لے کر آئے۔

اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝

اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ ۝ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝ عَلَّمَ

الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝

☆ عَلَى الْبَشَر : نہیں فرمایا۔ جب آپ کے بدن شریف کی اربعہ عناصر،

لطیف سے تخلیق فرمائی گئی اور آپ نے عالم شہود میں بشریت کا جامہ زیب تن کیا۔

اللہ تعالیٰ نے اُس کے فرشتے درود شریف بھیجتے ہیں اپنے نبی پر کا یہ مطلب ہے

اللہ تعالیٰ کا درود شریف بھیجنا۔ نہ آپ کی پیدائش کے وقت سے ہے اور نہ چالیس

ص ۱ پہلی ہی تھی۔ وہی متلو ۵۴ رمضان المبارک بروز پیر راتِ عمری سہ ہجری مطابق سالِ ۱۲۵۷ھ کو نازل

ہوئی۔ پچ سو تھوڑا عقیق آیت کریمہ آتا ۵ پڑھو اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا۔ آدمی کو خون کی پھٹک

سے بنایا۔ پڑھو اور تھار بار ابھی سب بڑا کریم جس نے قلم سے لکھنا سکھایا۔ آدمی کو سکھایا جو نہ جانتا تھا۔

سال کی عمر شریف کے وقت کہ جب آپ پر وحی الہی کا نزول ہوا طلب یہ ہوا اللہ
بجائے کا درود شریف بھیجا زمان اور مکان کی قید سے مُقید نہیں۔

○ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ : درود شریف بھیجتے ہیں نبی پر ”النَّبِيُّ“ فرمایا۔
حدیث پاک : سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما ”صَاحِبُ الْبُخَارِيِّ“

☆ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ”مَنْ صَلَّى عَلَيَّ فِي يَوْمٍ مَرَّ بِهِ“
فرمایا رسول اللہ ﷺ نے میں اس وقت
بھی نبی تھا جب حضرت آدم علیہ السلام
ابھی رُوح اور جسم کے درمیان تھے۔

☆ كُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ رَبِّينِ الرَّوْحِ وَالْجَسَدِ ط
☆ كُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ رَبِّينِ
فرمایا میں اس وقت بھی نبی تھا جب
حضرت آدم علیہ السلام پانی اور مٹی کے
درمیان تھے۔

○ اللَّهُ تَبَارَكَ تَعَالَى اور اُس کے پیارے فرشتے درود شریف بھیجتے ہیں نبی پر یعنی
سیدنا آدم علیہ السلام کی ابھی تخلیق بھی نہیں ہوئی تھی اور آپ ابھی پانی اور مٹی کے درمیان
یا بُرودائت رُوح اور جسد کے درمیان ہی تھے۔ تب سے رب کریم رحمتیں نازل فرما
رہا ہے روزِ اوّل سے روزِ ابد تک۔ ان روایات سے بھی وقت کے تعین کی خوشبو
آتی ہے حالانکہ رحمت باری کا نزول بصورتِ درود شریف زمان و مکان کی قید سے
وَرَاءَ الْأَوْرَاءِ ہے۔ جو کہ عقلِ اوّل ”جبرائیل علیہ السلام“ کے احاطہ سے بھی باہر ہے۔

○ يُصَلُّونَ ط مضارع کا جمع ہے اس میں زمانہ حال اور مستقبل پایا جاتا ہے
اور اس میں دوام استمراری، اور تجدیدی ہے جو ہمیشگی پر دلالت کرتا ہے۔ کلامِ الہی
”بیشمار وقت بلا خرابی آتا ہے“

ط عَنْتُ کے معنی ”میں نے“ سے ماخوذ ہے اس کا معنی ہے ”مُحَمَّدٌ رَجُلٌ مِنَ اللَّهِ وَرَبُّهُ مِنَ اللَّهِ“
علی الغیب غیب کی خبر دینے والا۔ جنت دوزخ ملا کر قیامت اور سب سے غیب الغیب اللہ،
کی خبر دینے والا۔ مطلق خبر دینے والا نہیں کہ اُس کو خبر کہتے ہیں۔ اور اُس کی خبروں کو اخبار اور مصلیٰ
کی خبروں کو حدیث پاک اور اللہ تعالیٰ کی خبروں کو قرآن پاک کہا جاتا ہے۔ ”فَاتَّبِعُوا نَبِيَّ اللَّهِ وَمُؤْمِنِي“



میں دو جگہ ہیں۔ جگہ اسمیہ اور جگہ فعلیہ۔ جگہ اسمیہ: استمرار اور دوام کے لیے اور جگہ فعلیہ: محدث و تجدید کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

○ یعنی اللہ تعالیٰ ہر آن ہر گھڑی ہر لحظہ ہر لمحہ اپنے پیارے محبوب پاک صاحبِ کلاک علیہ السلام پر رحمتیں نازل فرماتا ہے اور فرماتا رہے گا۔ اس میں دوام بھی ہے اور تجدید بھی۔ یعنی پہلے سے پہلے کے بعد دیکھئے۔ مرقہ بعد مرقۃ اور علی التواترؑ

☆ پہلا جگہ اسمیہ اِنَّ اللہَ وَمَلَائِکَتُهُ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ حَتّٰی حَقِیْقَتٌ ہِے۔

☆ دوسرا جگہ فعلیہ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تِلْکَیْمًا ○ یہ شریعت ہے۔

○ یہ آیت کریمہ محبوبہ شریعت اور حقیقت کا۔ یَاٰیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کہ برصداقین مؤمنین کو صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا کا حکم فرماتا اور اُس پر مومنوں کا محبت و ادب سے عمل پیرا ہونا طریقت ہے جو مبنی بر حقیقت ہے۔

ثنائے نزلت و رخسارِ تو لے ماہ ملائک و روح و شمع و شام کروند عراقی

قرآن پاک: پ سورۃ المائدہ آیت پھر میر نمبر ۱۵

قَدْ جَاءَ کُمْ مِنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَکِتٰبٌ مُّبِیْنٌ ○ بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور آیا اور روشن کتاب۔

○ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اپنے پیارے محبوب صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا کو نور فرمایا۔

در بحر الحقائق، آوردہ و جہ تفسیر نور علیہ السلام	تفسیر الحقائق میں فرمایا "نور" کی وجہ تفسیر یہ ہے کہ جسے پہلے اللہ سبحانہ و تعالیٰ "نورِ قدم" سے غلٹ کدہ عدم سے وجود میں جس کو لایا وہ آپ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا کا نور تھا۔
است اقل چیز سے کہ حق سبحانہ و تعالیٰ نور قدم از غلٹ کدہ عدم بوجود آوردہ نور سے بود مقلی اللہ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا	"تفسیر حسینی نوری"

عہ نور کی تعریف: - النُّوْرُ هُوَ الظَّاهِرُ الَّذِیْ لَا یَمُوتُ وَ لَا یَضِلُّ وَ لَا یُغْشٰی وَ لَا یُکْوَرُ وَ لَا یُکْوَرُ وَ لَا یُکْوَرُ ○

عہ اسخ نجم الدین رازی علیہ السلام کی شہرہ آفاق یہ تعریف اشارت کلمات حقائق و دقائق شریعت، رموز و نکات لہجہ میں مشہور معروف اور نہایت ہی مستند ہے۔ جو آپ کے علمی کمال اور جلی قضاہت کا بین ثبوت ہے۔ سلسلہ مالیت کبروتیہ میں شیخ الشیخ نجم الدین کبری علیہ السلام کے حاضر الغاس خلافت سے تھے۔ سن وصال ۶۵۶ ہجری القمریہ ہے۔

عہ "ملاحسن و موطا الکاشفی البرودی" اَقَامَ اللّٰہُ عَلَیْکُمُ الرِّزْقَ وَ الرِّیْحَانِ تفسیر ملاحسن ہو تحت آیت لَبَّا ۴

قرآن پاک : ۱۸ سورۃ النور آیت کریمہ نمبر ۲۵

اللَّهُ نُورُهُ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ
مِثْلُ نُورِهِ كَمِثْلِ نَوَارٍ فِي زُجْجَةٍ
مِصْبَاحٍ عَلَى الْمِصْبَاحِ فِي زُجْجَةٍ
الزُّجْجَةِ كَأَنَّهُ كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ
اللَّهُ نُورُهُ آسمانوں کا اور زمین کا اس کے
نور کی مثال ایسی ہے جیسے ایک طاق کہ اس میں
چراغ ہے اور وہ چراغ ایک فانوس میں ہے
اور وہ فانوس گویا ایک ستارہ ہے۔ موتی سا
چمکتا روشن۔

○ نور اللہ تعالیٰ کے آسمانِ حُسنی سے ہے اور مثلِ نور میں اس نور سے مَراد سید الکائنات
افضل الموجودات حضرت رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور یہ اضافت اور نسبت
تشریف ہے جو کہ آپ ﷺ کی عظمت نور کی شاہد ہے۔

☆ سیدنا عبد اللہ ابن عباس نے حضرت کعب احبار رضی اللہ عنہما سے فرمایا اس آیت
پاک کے معنی بیان کرو تو انہوں نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مثال بیان
فرمائی روشندان طاق تو حضور کا سینہ شریف ہے اور فانوس قلب مبارک اور چراغ منبوت
کہ شجر نبوت سے روشن ہے۔ اور اس نور محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی و اضافت اس
ترتیب کمال ظہور پر ہے کہ اگر آپ اپنے نبی ہونے کا بیان نہ بھی فرمائیں تو جب بھی خلق
پر آپ کی نبی ہونا ظاہر ہو جاتے۔

☆ نورِ شمع جو ہے وہ دلِ اقدس ہے اللہ سبحانہ کے محبوب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا
☆ فانوس چمکی جس میں نورِ شمع روشن ہے وہ سینہ فیضِ انجیم ہے مرکزِ مدینہ کا
☆ طاق جس میں فانوس رکھا ہے وہ سراپا جسمِ اطہر ہے اللہ کے پیارے ہم بے بہار
کے سہارے، عرشِ عظیم کی آنکھ کے تارے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا
شمعِ دل ہشکوتہ تن، سینہ زجاجہ نور کا تیری صورت کے نیلے آیا ہے سورہ نور کا
کے گیسو آدین ابی انجلیس رعص کھلی عَصَدِ اُن کا ہے چہرہ نور کا
دو سے ہر قدس تک تیرے ترسے گئے

☆ حضرت اوسط نے کیا صفائی سے کبریٰ نور کا
☆ عظمت والے نور صلی اللہ علیہ وسلم



حَدِیثِ پَاک : بروایت سیدنا جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہما :
 قَالَ مَسَّحَى وَجَبَتْ لَكَ النَّبُوَّةُ
 يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
 ﷺ يَا جَابِرُ إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ
 قَبْلَ الْأَشْيَاءِ نُورَهُ نَبِيِّكَ مِنْ
 نُورِهِ ۝ ۱۰ ۝

میں نے نور مجھ سے مس کر لیا آپ
 کب سے نبی ہیں؟ تو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے اے جابر! ایک اللہ سبحانہ نے تمام اشیاء
 سے پہلے تیرے نبی کے نور کو اپنے نور سے
 پیدا فرما دیا۔

☆ اس حدیث پاک میں نبی کا لفظ زیر بحث ہوگا۔ جو مقصود ہے۔

حَدِیثِ پَاک : بروایت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما :
 أَوَّلُ مَا خَلَقَ اللَّهُ نُورِي وَ
 كُلُّ خَلْقِي مِنْ نُورِي وَأَنَا
 مِنْ نُورِهِ ۝ ۱۰ ۝

سب سے پہلے اللہ سبحانہ نے میرے نور کو
 تخلیق فرمایا اور تمام مخلوق کو میرے نور سے
 اور میں اللہ کے نور سے ہوں۔

قرآن پاک : پ آیتیں آیت کریمہ ۸۲

إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ
 كُنْ فَيَكُونُ ۝

جب کسی چیز کو چاہے تو اس سے فرمے
 ہو جاوے فوراً ہو جاتی ہے۔

○ اس آیت کریمہ میں لفظ شَيْئًا فرمایا یعنی مشیت، ارادہ فرمایا تو کلمہ کائنات معرض

علم امر مشیت ارادہ اور رضائے تینوں الفاظ اپنے اپنے نام و معنی پر مکتبی ہیں جو اہل بصیرت پر مبنی نہیں ہوتے بلکہ
 یہاں لفظ شَيْئًا فرمایا۔ اللہ سبحانہ نے مشیت ارادہ فرمایا اور اس امر کے سے کائنات کا ذرہ ذرہ پیدا فرمایا
 کوئی چیز ایسی نہیں جو پیدا نہ ہو گئی ہو اور وہ علم الہی میں مطلق اور اس کا ظہور بطریق کُلِّ أَمْرٍ مَوْجُودٌ
 بآو قاتھا اپنے اپنے وقت پر ہو رہا ہے اور ہوتا رہے گا۔ واللہ سبحانہ و تعالیٰ اعلم و رسولہ
 "نور" حضور سید الانس و الجن صلی اللہ علیہ وسلم کا امر کے سے بھی بہت پہلے تخلیق ہو چکا تھا اور پھر دنیا میں
 مبعوث فرما کر پانچ سال کی عمر شریف میں جبکہ رحمت خادہ حرامیں آپ کو افرا، سے مخاطب فرمایا۔
 یہ پہلی وحی تھی۔ یعنی ارادہ امر افرا کا فرمایا ۝ فَتَدَبَّرْ ۝

۱۔ وہاں "کن" امر کلیمہ ہے جو جاری ہوگا ۱۔ یہاں افرا امر کلیمہ ہے جو جاری فرمایا۔
 بقیہ حاشیہ اگلے صفحہ ۵